

ہمیشہ کا نیا کالم "مہینہ بخشنی"
"تربیت ہی بشر کو انسان بناتی ہے....."

اردو ڈائجسٹ

مارچ ۲۰۱۲ء

مسل ۵۲ سال

صحافت

کھیل

انکشافات

شہر ملکی ادب

قاریغی حیرتیں

نئی کتابیں

پرنسز و ملکہز

سینئر شہر و مہاجر



ہم نے پہلی مرتبہ
پنجابی آنکھوں میں
آنسو دیکھے آج
آنسو کافی آنکھ کے ہیں

آج کی دنیا کس بے

موترانسان

کیسے بنا؟

سہ ماہی : ڈاکٹر اعجاز حسن قریشی
 مدیر اعلیٰ : ایم اے حسن قریشی
 مدیر تعلیمی : طیب اعجاز قریشی

اردو ڈائجسٹ

مارچ ۲۰۱۲، ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ جلد نمبر ۵۲ شمارہ ۳

مدیر: اختر عباس editor@urdu-digest.com

نظم نگار: حافظہ افروز حسن، سید عامر محمود، صفیرہ بانو شیریں، محمود جمال، نوید امین احمدی، سہلی ایمان
 مضمون نگار: طارق اعجاز قریشی، ڈاکٹر عبدالوہاب، ڈاکٹر یحییٰ عثمان، کامران قریشی، سید شہد، حافظہ عزا سید، دامن ملک

مارکیٹنگ/اشتہارات: advertisment@urdu-digest.com

0322-7474010

تعلیمی ادارے، کتب خانے، دفاتر، قریبی

ڈاکٹر ملک، ایم اے اعجاز قریشی

0300-4242620

مقامی، قریبی، دور

0300-8460093

0300-9620294

گلوبل، بین الاقوامی، امریکا، برطانیہ

www.urdu-digest.com

سبسکریپشن: subscription@urdu-digest.com

الکریم ایجنسی کے لیے طلبہ کے لیے، قریبی، دور
 بین الاقوامی، امریکا، برطانیہ، قریبی

پاکستان عام ڈاکٹ 600 روپے، رجسٹرڈ 750 روپے

*URDU DIGEST

Current A/C No. 800380

Bank of Punjab (Samarabad, Lahore)

Branch Code No. 110

بروز ملے: انگلینڈ، عراق، یمن، ایشیا، افریقہ: 550

یورپ، امریکا، کینیڈا، آسٹریلیا: 550

نوٹ: عربی دنیا، جنوبی افریقہ، جنوبی ایشیا

ادارتی آفس: (اعلامات کے لیے)

325, G-III، جہ پور ٹاؤن، لاہور

فون نمبر: +92-42-35290738

فیکس: +92-42-35290731

صدر مجلس اسٹوڈنٹس آفیس (اسٹوڈنٹس کے لیے)

21/19، ایگزیکٹو، مین آباد، لاہور-54500

فون: +92-42-37589957



اللہ کن سے راضی ہوتا ہے

- ★ ”اگر خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے (اگر مفقود دوسروں کو ترغیب دینا ہو) اور اگر چھپا کر فقیروں کو پہنچاؤ تو وہ بہت بہتر ہے (تاکہ پہنچنے والا شکر کرے) اور (اس طرح دینے سے) تمہارے کچھ کما ہوں گا کبھی دور کر دے گا اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔ اللہ سو گونہا ہے اور خیرات کو بڑھااتا ہے۔“ (نورہ ۲۰۰-۲۰۱)
- (کافی حد تک دے کر کہتے ہیں کہ اللہ میں بھی مبالغہ ہو جاتا ہے۔ لیکن اسے دے دینے سے دل بڑھتا ہے جس سے خیرات بھی بڑھتی ہے)
- ★ ”جو مال پاک کرنے کے لیے اپنا مال دیتا ہے اور اس پر کسی کا احسان نہیں جس کا بدلہ دے۔ بلکہ اپنے رب کی وجہ سب سے بہتر ہے اور رضا چاہتا ہے۔ اور وہ عقیقہ رب راضی ہوگا۔“ (نیل ۱۹-۲۰)
- ★ ”اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جو (مال) اپنا مال کر کے تمہارے ہاتھ میں دیتا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں خرچ کر دو اور لوگوں میں سے ایمان لانے والے اور خیر کرے جیسے ان کے لیے ثواب ہے۔“ (احزاب ۷۰)
- ★ ”اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دو اور بے جا مست اڑاؤ۔ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔“ (نیل ۲۱-۲۲)
- ★ ”اور اللہ نے رزق میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق ان کو بنوان کی ملکیت میں ہیں نہیں پہنچاتے کہ سب اس میں برابر ہیں تو کیا اللہ کے فضل سے منکر ہیں۔“ (نیل ۷۰)
- ★ ”اور وہ جو تم میں فضیلت والے اور صاحب ثروت ہیں رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کسی بات پر) نہ دینے کی قسم نہ کھائیں اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم اس کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔“ (نیل ۲۳)



مومن، توقعات، ذمے داریاں

☆ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر ۶ حق ہیں۔

(۱) جب ملاقات کرے تو سلام کرے، (۲) جب دو ملے اس کی دعوت کو نہ کرے، (۳) جب وہ مشورہ دے تو نیک مشورہ دے، (۴) جب وہ چھپے ہوئے خبر لے سکے، (۵) جب وہ بیمار ہو تو عیادت کرے، (۶) اگر مر جائے تو جنازے میں شرکت کرے۔

☆ بدو مومن اپنے دشمن پر ظلم نہیں کرتا۔ دوستوں کی رعایت میں گناہ کار نہیں ہوتا۔ امانت کو ضائع نہیں کرتا۔ لعن ملعون اور حسد نہیں کرتا۔ غار میں مشغوع خلشوع اور رکوچ کی اولیٰ میں غفلت سے کام لیتا ہے۔ مسیتوں میں بادقار اور نصتوں پر شکر گزار ہوتا ہے۔ غلی اس کو نیک کاموں سے نہیں روکتا۔

☆ علم و حسن کا دوست ہے اور عقل اس کی برادری میں اس کا علم، مہر سالار لشکر، نرمی و مہربانی اس کے ماں باپ اور اشقی و ملامت اس کے بھائی ہیں۔

☆ حکمت مومن کا گمشدہ مال ہے جہاں سے ملے وہ اس کو ملے سہلے اور یہ نہ دیکھے کہ کس طرف سے ظاہر ہو رہی ہے۔

☆ مسلمان جب کسی مسلمان کی عیادت کرتا ہے تو جب تک وہ واپس نہ آئے جنت میں مقیم رہتا ہے۔

☆ مومن کو اس کے ہر غرض پر ثواب ملتا ہے لیکن جو مٹی اور قیر پر غرض ہوں پر اثر نہیں ملتا۔

☆ خدا ایک مومن صالح کی وجہ سے اس کے سو پڑوسیوں کو بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ مومن ایک سوراخ سے دوسرے تک رسا جاتا۔

☆ مومن میں غلی اور بد خلقی جمع نہیں ہوتی۔

☆ مومن تلوار اور زبان سے جہاد کرتا ہے۔

الحجاب ہاتھ، فروغ، حس و خواہ "عزہ العالیین کے احکامات"



اس شمارے میں کیا کبکساں ہے

۱۵	اطراف حسن قریشی	کچھ نئی زبان میں	انگریز
۱۷	اطراف حسن قریشی	ہم کہاں گھر سے ہیں	نہایت
۳۱	ظفر جان	میں ابھی بچہ پر یقین رکھتا ہوں	پرنس رول مائل
۴۵	امیر الدین میر	جہن پست است کو تاز	اسلام میں زندگی کی گہشت
۵۲	وہبی شاہ	تربیت میں شر کو انسان بناتی ہے	موضوع سخن
۵۵	وہابی شاہ	یہ "تجربہ" کیا کون؟	عالمی منظر عام
۶۵	نویسہ احمد صدیقی	مات طاعتات کیا ہیں	کتاب رگ
۸۹	سید عالم محمود	گروہ ارض کا نو تر ترین انسان	سرور حق کی گواہی
۹۷	آمنی طاہرہ	ولیمپ ویب و افق	انہو کیسے واقعات
۱۰۲	سید عالم محمود	۲۰۲۲ میں خوش آمدید	مستقبلات
۱۱۱	رضوان علی شاہ	پانچ کارکنی یا پانچویں	حیرت و حیران
۱۲۲	ظفر ندال بلوچی	سرور عظام المذہب سے ملاقات	بہارِ بھیر
۱۲۶	نویسہ احمد صدیقی	۲۰۲۳ مارچ - تین دن	تاریخ
۱۴۵	اختر عباس	بی لارڈ، کیل سنائی، دست فرماتے ہیں	نادر بھی کیس
۱۵۷	دینا شفیق	گروہوں سے دوستی	کتاب سنی



اس سٹارے میں کیا کہیں ہے

۱۶۸	سید اشرف ہودی	آپ بے باور یا باریک دلی	سٹر میٹر
۱۶۹	انوار احمد ذکیہ	قہر میں ہارٹ ایک	انتہا
۱۷۰	میرزا مفتاح	موساد اسرائیل کی پہلی دفائی لائن	لکھتہ واکٹ
۱۷۱	نویس احمد زیدی	یہ راجا پانچک	سٹر نامہ
۱۷۲	رانا محمد شاہ	کیلیوں کی دنیا	کلیئر گلفارٹی
۱۷۳	انوار علی	ہاں میں نے تمہارے ساتھ جانا ہے	نکاح بھری عالم
۱۷۴	فرید دھرم	دھرم کے تھوڑے سنا آئی ہے تالی	سرفت
۱۷۵	دشمن علی	مسلمان بادشاہ گرتن گئے	چندستان سے
۱۷۶	رخسانہ فاضل	دنیا کی بہت قسمت لڑکی	سیریاں میرت
۱۷۷	سید قاسم بھو	یونی کو قاتل	
۱۷۸	اکبر علی	وارث	
۱۷۹	پروازہ محمود	موتی	
۱۸۰	قریبا رک نورسج	گرمی	گولیاں
۱۸۱	ذکر اللہ خان	مرح	
۱۸۲	لیو لائی	ریو	



ہم نے پہلی مرتبہ
پنجاب کی آنکھوں میں
آنسو دیکھے، اگرچہ یہ
آنسو کئی آنکھ کے ہیں

۱۱۶

سردار عطاء اللہ میمن
تائید و کامرانی کا سوال



ہماری ایک
خاندان
کے مانند ہے

۲۲۵

آپ کی شہرہ آفاق
سید احمد سعید

اس شہرے میں کیا کہیں ہے

ڈاکٹر

۴۵۵	چاہو یا نہ	اللہ کی مرضی	کیر لور
۴۵۱	انجمن حسین شاہ	مزارات	العدت
۴۴۵	راجہ ذبیحی	ہماری پہلی ایک ٹائمن کے مانند ہے	ادبی لکھتے
۴۴۱	نور احمدی	تیم بچوں کے لیے عید کبریٰ "انگوٹھی"	میرا میرا
۴۳۷	نور احمدی	سکھو تہذیب کی "سکھو سائیں"	میرا میرا
۴۳۳	تحریم من صدیقی	ہم کی سب کچھ	میرا میرا
۴۲۹	صہبہ وادھیا	مشورہ ماضی ہے	میرا میرا
۴۲۵	قریب و خانم	خواتین کی سیاسی قیادت	میرا میرا
۴۲۱	عابد وادھیا	صحت کی دنیا	میرا میرا
۴۱۷	عابد وادھیا	حق کے تہذیبی کوادھیا	میرا میرا
۴۱۳	فوریہ عباس	اپنے بچوں کی آنکھوں کا خیال رکھیے	میرا میرا
۴۰۹	نوشین ہار	وزن کم کریں مگر صحت نہیں	میرا میرا
۴۰۵	نویسہ احمدی	مطالعہ کی میز پر	میرا میرا
۴۰۱	کارکن	بھنڈیال	میرا میرا
۳۹۷	انور عباس	اب اگر یہ سب کام	میرا میرا

حقیقی نمائندگی کا ایک متبادل اہم نظام

ہماری سالمیت اور بقا جن خطرات سے دوچار ہے، ہمارے منتخب ادارے جس بے بسی کے ساتھ عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے اور فوری زندگی کو ایسے قوانین کا خرم و رکھ مہیا کرنے میں ناکام چلے آ رہے ہیں، ہماری سیاست میں جو آئے دن خوفناک بحران سر اٹھاتے رہتے ہیں، ہم اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کے بجائے اغیار سے ہلکے مالتھے پر فخر محسوس کرنے لگے اور ہمارے معاشرے میں نفرتوں اور تشدد کا زہر سرایت کرتا چلا جا رہا ہے اس کا سب سے بڑا سبب جمہوریت کے نام پر انتخابات کے ذریعے ایک سیاسی مافیا کا ملکی اقتدار پر قابض ہو جانا ہے۔ گزشتہ پانچ چھ عشروں میں انتخابات کا مالک وہ چھوٹا سا طبقہ چلا آ رہا ہے جس نے فوجی طاقت یا ایک غیر مصنفات اور فرسودہ انتخابی نظام کے بل بوتے پر عوام کی حقیقی نمائندگی کے خواب کو شرمندہ تعبیر نہیں ہونے دیا اور پاکستان کو ہولناک بحرانوں کے گرداب میں جھکیل دیا۔ اس اذیت ناک عذاب سے نجات پانے کے لیے نوجوان ایک حقیقی اور مجلس قیادت کی تلاش میں سرگرداں ہیں مگر خاندانی مورچیت کی بے سالیوں کے سہارے اپنا تمام جام کائنات رکھنے والے سیاسی زعماء اس جستجو کی راہ میں دور رس اور کلیدی اہمیت کی انتخابی اصلاحات کے عمل میں رکاوٹ ثابت ہوئے ہیں۔

حال ہی میں سیلیٹ کے انتخابات میں سیاسی جماعتوں نے جس غیر اخلاقی جوڑ توڑ کا مظاہرہ کیا، اس نے پارلیمنٹ کے ایوان بالا کو ایک بدترین تاحرگی کا نمونہ بنا دیا ہے۔ آئین میں اس اور سے سکے لیے جو انتخابی گائیڈ لائنیں ہیں، اس کے ارکان رائے دہی کے حق سے محروم کر دیے گئے اور تباہ و ترویجی افراد باقاعدہ انتخاب کے بغیر بیٹھ کر دیے گئے جو پہلے سے اس ایوان میں موجود تھے یا وہ وروٹی سیاسی قیادتوں کے منظرِ نظر تھے۔ ان امیدواروں کو صوبائی الیکشن کمیشنوں نے تاحرگی کے کافضات منظور کرتے وقت یہ بھی نہیں بتایا کہ آپ کے اچھے کروڑوں میں ہیں بلکہ آپ کیس ہزاروں میں بھی ادا نہیں کرتے اور ہوں کیس چوری کے مرتکب ہونے کے سبب وہ آئین کی شق ۶۳ کی زد میں آتے ہیں۔ سیاسی جمل سازی پر مبنی اس عمل سے

بے زار قوم کے پاسحور ملتے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ اس ادارے کے براہ راست انتخابات ہونے چاہئیں تاکہ عوام اپنے حقیقی نمائندے ایوان بالا میں بھیج سکیں جو امر کی سینیٹ کی طرح ایک مؤثر کردار ادا کر سکے۔

ہمارے سیاسی قائدین ۲۰ روپے آئینی ترمیم کی مشق منظوری کو ایک تاریخی فتح سے تعبیر کر رہے ہیں، مگر اس ترمیم سے عوام کی حقیقی نمائندگی اور شفاف انتخابات کے تقاضے پورے نہیں ہوں گے۔ سینیٹ کی بھاری اکثریت نے ۲۶ کروڑ کے ترقیاتی فنڈ ز سیاسی بنیادوں پر حاصل کرنے کے بعد کسی خود غرض کے بغیر انتہائی محنت میں منظور کر لی ہے اور صرف جماعت اسلامی کے ۲ ممبروں نے مخالفت میں ووٹ ڈالے ہیں۔ دراصل آئین میں درج الیکشن کمیشن کی مداخلت پر نظر ثانی کی اشد ضرورت ہے جس کے مطابق چیف الیکشن کمشنر اور کمیشن کے ارکان سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس کے رہنما و جج صاحبان ہی سے لیے جاسکتے ہیں۔ وقت نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ سن رسیدہ ہونے کی وجہ سے اپنی بھاری بھر کم ڈے داریاں خوش اسلوبی سے ادا نہیں کر پاتے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ وہ انتظامی امور کی بجائے آوری کا کوئی تجربہ نہیں رکھتے۔ جبکہ پورے ملک میں ایک وقت قومی اور صوبائی انتخابات کا انعقاد غیر معمولی انتظامی صلاحیتوں کا تقاضا کرتا ہے۔ اس تناظر میں متنبہ حلقے شدت سے محسوس کر رہے ہیں کہ الیکشن کمیشن کی بنیاد کا دائرہ وسیع کیا جائے اور اس میں سول سروس کے اعلیٰ افسران بھی شامل کیے جائیں جیسا کہ بھارت میں شروع ہی سے سول سروس کے تجربے کار افراد ہی بڑی کامیابی اور ہر مندی سے آزادانہ اور مصفاہ انتخابات منعقد کراتے آئے ہیں۔

اب قومی حلقوں میں یہ سوچ بھی پردوش پارہی ہے کہ عوام کی حقیقی نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب نمائندگی کا نظام بہت بھرپور ثابت ہو سکتا ہے کہ اس میں ووٹ مصالح نہیں ہوتے اور چھوٹی سیاسی جماعتوں کو بھی نمائندگی کا موقع مل جاتا ہے۔ اگر جرمنی میں راج مناسب نمائندگی کا نظام اپنایا جائے تو اس میں انتخابی حلقے بھی قائم رہتے ہیں اور سیاسی جماعتوں کو قابل اور تجربے کار شخصیات کو بھی پارلیمنٹ میں بیٹھنے کا موقع مل جاتا ہے۔ اس نظام کی رو سے آدمی نشستیں انتخابی حلقوں کے لیے مخصوص ہوتی اور ڈالے ہوئے وٹوں کے تناسب سے آدمی نشستیں سیاسی قیادتیں نامزد کرتی ہیں جن کی فہرٹیں پہلے سے متعارف کرا دی جاتی ہیں، مجوز ناموں پر قومی بحث میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ ان کا استحقاق کیا ہے۔ عوامی پارٹیز کے خوف سے سے سیاسی فہرٹیں مرتب کرتے وقت اس امر کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے کہ ان میں کوئی ایسا نام شامل نہ ہونے لائے جو سیاسی اخلاقیات پر پورا نہ اترتا ہو۔ اس نظام کے تحت دو تین جماعتوں کی آمریت قائم نہیں ہو سکتی اور قومی فیصلوں میں زیادہ سے زیادہ سیاسی عناصر شامل ہوتے ہیں اور ملک کے اندر خلوت حکمتوں کا پھر فروغ پاتا ہے جس میں حقیقی ملاحبت اور توحید و وحدت کا جو بر غالب رہتا ہے۔

الطاف حسن قصبہ





مستقبل کے نازک مرحلے

ہم پر مشکل وقت آن پڑا ہے جسے جو میلے، دانش مند اور ایثار سے
عظیم امکانات میں تبدیل کیا جاسکتا ہے ویسا نکل اسی طرح جیسے اندھیری رات
میں چمکنے والے ان گنت ستارے اپنے نون کے بحیرہ پیدا کرتے ہیں

تو میں آفات اور مسائل سے گھبرانے کے بجائے ان کے اسباب کے سائنٹیفک تجزیے اور ان
کے حل پر اپنی توجہ مرکوز کرتی ہوں۔ قیام پاکستان کے وقت بڑے بڑے مسلمانوں کو آگ و خون کے
دیرپا مجاہدہ پڑے تھے اور انہی سے اس کے وجود کو طرز طریقہ کے خطرات لاحق ہیں۔ اس کا
تھریڈ ہائی تشخیص اس کا اسٹریٹجک محل وقوع، اس کی اعلیٰ صلاحیت، اس کی عظیم قومی طاقت اور اس کی پیش ہوا دفاعی قوت
اسے عالمی برادری میں ایک ممتاز مقام عطا کرتی ہیں جبکہ بین الاقوامی سطح پر اسے ایک چیلنج کی حیثیت بھی رکھتے ہیں۔ یہ دنیا
ملک جن علاقوں پر مشتمل تھا، دو سیاسی، اقتصادی اور سماجی اعتبار سے بے حد پس ماندہ اور جاگیردارانہ نظام کے قبضے میں تھا
جس نے جمہوری مزاحج، جمہوری روایات اور جمہوری اداروں کو پیشے اور معیوبہ ہونے نہیں دیے۔ بدقسمتی یہ کہ خانہ دہانی
موجودہ حیثیت نے سیاسی برادریوں پر بھی غلبہ حاصل کر لیا۔ دو سیاسی قیادت جس نے قیام پاکستان کی جدوجہد میں کلیدی کردار
ادا کیا تھا، دو ابتدائی چند برسوں میں اس میں دنیا سے رخصت یا دُریوں اور سرداروں کی ریشہ وائیں کے سہارے بن گئے۔ اس قومی حادثے اور بھارت کے معاندانہ رویے کے باوجود تیار ہلاک ترقی اور خوشحالی کی راہ پر چلتا رہا جبکہ ہماری
قوم نوپا نے اس قیادت سے محروم رہنے کے باعث بہت پیچھے رہ گئی۔ آج ہمیں جن بڑے بحرانوں کا سامنا ہے ان کا بڑا سبب
عوام کی بدحالی ہے چارگی اور غصہ کی کمی جبکہ خواہش کی بے بسی اور خوشی اور جذبے سے بڑھی ہوئی مقابہ دہی اور اخلاقی طاقت ہے۔
ان گنت سیاسی اور عسکری پیہاؤں کے سبب ملکی معاملات پر سیاست انہی کی گرفت کمزور ہونے سے نوح کو بار بار

زندہ

جس سے مدد ملتی رہے اور اہل حق نے اس کے لئے دعا کی کہ اس سے جو سارے اہل حق ملتے ہیں ان سے
اور حیدر کو راجہ کو ملے گا۔ اہل حق نے اس کے لئے دعا کی کہ اس سے جو سارے اہل حق ملتے ہیں ان سے
نہاں جو سب سے دور تر ہو گا تو سب سے قریب ہو گا۔ اہل حق نے اس کے لئے دعا کی کہ اس سے جو سارے اہل حق ملتے ہیں ان سے
وہ اہل حق جو اس کے لئے دعا کی کہ اس سے جو سارے اہل حق ملتے ہیں ان سے

یہ کتاب پختہ تھی جبکہ اب اس میں کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔

[illegible][illegible]

ذکی قازم پر حیرتوں کا سامنا

مجموعہ کے نچلے میں مانا جو نقش فارم نے صرف صاف ستوا ہوا جلد اس کے چاروں طرف پر ہے۔ محلی کے
سورے کے دروازے کے کنارے کہیں سے ایسے پانچ تینوں کو جس کے لیے وہ پھیل سبب ہی جس کی
ہو۔ بے ہوشی کے ساتھ۔ یہی ہے دراصل تو حیرتوں کا ہی۔ عمر وہی کہ جس نے یہ صاف ستوئی
میں اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے



ہو جاتی ہیں اس کی یاد مرثیہ ہو جاتی ہے؟
تو باطل درست۔

اس کی کوئی بات نہ کہ اس کی یاد مرثیہ ہو جاتی ہے؟
تو باطل درست۔ جو بات کوئی نہیں ایسے اندر سے
رہتی ہیں۔ یاد مرثیہ اور صاف ہے۔ اس میں صاف طور
پر ہم سمجھا رہے ہیں کہ اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے

ہوئی انھوں نے اس کا تعریف مجھ سے کیا کہ اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے

اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے
اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے

اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے اس کے اندر سے



مجھے اپنے کمپیوٹر

پنج، دوپہر،

شام ہر گئے

دودھ کی مقدار کا علم ہو چکا ہوتا ہے

[illegible]

پس جب کہ یہ سب باتیں سنیں تو انہوں نے کہا کہ یہ سب باتیں
میں نے پہلے ہی سنا ہے۔ یہ سب باتیں ان کے پاس
میں نے پہلے ہی سنا ہے۔ یہ سب باتیں ان کے پاس
میں نے پہلے ہی سنا ہے۔ یہ سب باتیں ان کے پاس

١٠٢٤

میں نے یہ سب کچھ سنا ہے یہ فاسٹ ٹریک ہے اور
مقامی لوگوں کے ساتھ یہ سب کچھ ہم نے سنا ہے
تو میں نے یہ سب کچھ سنا ہے اور یہ سب کچھ

$$= \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

میں نہیں دے سکتا۔ میں نے تم کو دیا ہے۔ میں نے تم کو دیا ہے۔

یہ تو آپ کے لیے لکھا ہوا ہے

تو ہمیں ملے۔ انہیں یہ بات جس عرصے میں ملے
 - ملک بہت بڑا تھا اور اس کے ۱۰۰ لاکھ لوگ تھے
 اور اس وقت وہاں رہنے والے بھی تھے۔

چند مکروہوں کے ساتھ، ایک میں دھرم پر ہے جسے
 - جو کہ ہے ایک - اسی ملک میں رہیں - یہی فی ظہیر
 پر ہے کہ جب آپ کو وہی ہے کہ ہے، یہی وہی امانی
 میں ہے، یہی ہے کہ ہے - یہی ہے کہ ہے کہ ہے کہ
 یہی ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ
 یہی ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ

[illegible]

مجلس میں ظاہر کی گئی صورتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ
دارال محمدیہ اور دارالحدیث کے مابین جو
تعلقات برپا رہے ہیں ان میں جو تبدیلیاں
آئی ہیں ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ

ماں نے یہ دیکھ کر ہنس کر کہا: "ہاں، یہ سب سچ ہے۔" اور اس نے اس کے ہاتھ میں سے لکڑی چھین کر اپنے ہاتھ میں لے لی۔



میری پیوی کو
بہت شوق تھا
زندگی کسی

اسلامی ملک میں بسر کرنے کا

معاذ۔ میں وائٹش میں جاتی تھی۔ کہہ سکتی تھی کہ یہاں
 ہیں۔ مگر وہ وائٹش جتنی کہہ سکتی تھی کہ یہاں وہ ہیں۔
 چاہے وہ جتنی کہہ سکتی تھی کہ یہاں وہ ہیں۔
 تھا۔ کہہ سکتی تھی کہ یہاں وہ ہیں۔
 مسئلہ وہ کہہ سکتی تھی کہ یہاں وہ ہیں۔
 کہہ سکتی تھی کہ یہاں وہ ہیں۔

وہ کیا ہے؟

آج کے شہر میں عوام کی طرف سے ایسی ہی حالتیں دیکھی جاتی ہیں۔

[illegible]

میں نے یہ سچ سوچا کہ جو چاہے وہاں جا کر رہے۔
میں نے وہاں جان لی۔ یہاں تو چار برس رہے۔ وہاں
میں نے ایک نیا دل بنا لیا۔ وہاں تو چار برس رہے۔ وہاں
میں نے ایک نیا دل بنا لیا۔ وہاں تو چار برس رہے۔ وہاں

سچے کی بات کہہ دے۔

میں وہ بہت خوش تھا۔ اسو کا یہ کہنا، یا تفتیش کر
نے کے چار سال میں مجھے اسے خود کش سمجھنے کی وجہ
سے صدمہ بہت پہنچا تھا۔ اس نے اپنے کسی بھی دوست
سے اس کے قتل کا پتہ نہیں دیا۔ اس لیے میں اس کا پتہ
پتہ نہ کر سکا۔ اب حالات ایسے ہیں اور اس کا
کہنا خوش سے یہاں رہ رہا ہے۔ میں دوڑا کر لہجہ بول کر کہ
میں اس کے دل میں ہی جا رہا ہوں۔

یہ لفظ ہی پاک سید محمد رسول اللہ ﷺ
 علیہ السلام کے لئے ہے۔ Believe System کے
 کے آگے سے ہیں۔

جیٹ (Generalize) نہیں یا جیٹ نہ ہو۔
 ہمارے پاس دو میٹریکس ہیں۔ پہلا میٹریکس \mathbf{X} ہے جو $n \times d$ ہے اور
 دوسرا میٹریکس \mathbf{Y} ہے جو $n \times 1$ ہے۔

تراجم و تحفہ سمیت کئی کتبیں، کتابیں، نامے، جملہ
 اقوام و ممالک میں بچے ملک کی طرح فروخت ہوتے ہیں۔
 یہ سب ان حیثیت سے بھی نامور ہے کہ وہ مکتبہ دار
 فقہ ہوں۔ ملاقات سے زیادہ میں جونی جی ہوں شامہ
 اور نول میرج بھی۔

[illegible]

طور پر صرف اپنے لیے سمجھتے ہیں۔

نئی ٹیکنیک کے لیے بھی یہ باتوں اور ان سے یہ بھی
 سوچتے ہیں۔ ان کا فائدہ کوئی دیکھنے کا تو نہ ہو سے
 تربیت دی ہے وہ انہیں ٹیچر پر چلا جائے گا۔ انہیں اس کا
 سچینہ پائے گا۔ نہ ہمارا نہ دوسرے کے۔ وہ جس شخص کا بھی
 ہوگا چاہیے۔ ہم بھی افسوسہ سوچتے ہیں جس طرح
 اس شخص کی تربیت ہو رہی ہے اور کیا اس سے بھی کچھ
 رہے گا۔ یہ سوچ رہی ہے کہ وہ کیا ہوگا۔ یہ سوچ رہی ہے کہ
 ٹرینڈنگ کے لیے بھی ضروریات تو کم ہیں۔ یہ سوچ رہی ہے کہ
 یہ سوچ رہی ہے کہ وہ کیا ہوگا۔ یہ سوچ رہی ہے کہ
 وہ کیا ہوگا۔ یہ سوچ رہی ہے کہ وہ کیا ہوگا۔

ن۔ سب سے پہلی بات۔ میں نے جیمز جی جی
 جی۔ بلٹ لاسٹ بھی اس میں مختلف پتوں کا
 تعامل کیا یہ قدامت میں تیار کیا۔ اس میں تیار کیا۔

میں۔ ہمارے دور پہ سب کا سب علم بھی ہے۔ یہ سوچ رہی ہے
 چاہیے کہ ان کو ان کا فائدہ کون سے پائے گا۔ یہ سوچ رہی ہے
 سے کام کرتے والوں کو بھی عزت دینی چاہیے۔
 میں سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 ہوں کہ سب علموں و باتوں سے کہ یہ سوچ رہی ہے
 پائے۔ اور وہی ہر (Skill) جیسے کہ باعزت زندگی
 نہ ہو۔ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے

پائے۔ میں سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 (Community Work) کا بھی تصور نہیں۔ یہ سوچ رہی ہے
 انہی دن پائے۔ سب کا سب علم بھی ہے۔ یہ سوچ رہی ہے
 میں نے سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے

یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 Clear Value مقرر نہیں ہوا ہے۔ یہ سوچ رہی ہے
 ہوں کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے

یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 آپ کو یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 Film World Business سے بھی نہیں ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے

یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 آپ کا فائدہ بھی ہو۔ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے

میں سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 کے ہمارے میں خود فیصلہ کریں۔

یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے

یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے
 یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے کہ یہ سوچ رہی ہے



سارے لوگ مخالف تھے، میری بیوی نے سوچ سمجھ کر اسے

اور بغیر کھجری کے کام کرتے ہیں۔ وہ پی مرشی و نوش
تے جو خاص وقت پر ایسا دیتے ہیں۔ اس طرح
مروجہ جسم کے خاص پی۔ یہ بھی جانت سکتے ہیں۔
رتے ہیں۔ یہ درود و دعا اور بھی اس کے لیے
میں ہے۔ یہ بھی سے نہیں ادا کرتی سے پیش آتا
ہوں درود بھی یہ سے دعا دے سکتے ہیں۔
یہ دعا خاص ہر کل دعا درمیں ہیں۔ باقی بھی

[illegible]

۱۔ میں کامیابی حاصل کرنا نہ ہوا ہے جس نے جاتا ہے اور
 ۲۔ میں شکریہ ادا نہیں کیا جس نے مجھے سب کچھ
 ۳۔ میں نے کسی کی غلامی میں نہیں کیا ہے اور کسی نے
 ۴۔ میں نے کسی کو نہیں دیا ہے اور میں نے کسی کو نہیں
 ۵۔ میں نے کسی کو نہیں دیا ہے اور میں نے کسی کو نہیں
 ۶۔ میں نے کسی کو نہیں دیا ہے اور میں نے کسی کو نہیں
 ۷۔ میں نے کسی کو نہیں دیا ہے اور میں نے کسی کو نہیں
 ۸۔ میں نے کسی کو نہیں دیا ہے اور میں نے کسی کو نہیں
 ۹۔ میں نے کسی کو نہیں دیا ہے اور میں نے کسی کو نہیں
 ۱۰۔ میں نے کسی کو نہیں دیا ہے اور میں نے کسی کو نہیں

تو اسے مارا تو بھگی وہ بی بی پھر دے میں
 وہ دینے کا صاف حکم ہے تو پھر مار میں تو نہیں دے گا
 کہ اسے مار دے گا تو میں اُمت پر 6 مارے گا

[illegible]

میں۔ راستہ بھی وہ وہ۔ اٹھا بھی ہے

کے نکلے دو چہرہ، پتھر میں ہاتھیں

نہ تھمے۔۔۔ پڑ۔۔۔ یا کلکلیا گیا۔۔۔ مٹی۔۔۔ وہ۔۔۔ پڑکے

ما رہیں قاتلش، مٹی پر سرحدوں، حوٹ سے سے رہے وہ

مٹی کی طرف میں آئے۔ ٹیکس نہ ڈھیس، پتھر سے

رہے تھمے۔۔۔ پتھر سے پتھر سے پتھر سے پتھر سے

پتھر سے پتھر سے۔۔۔ یا راجا۔۔۔ حق میں پتھر سے پتھر سے

پتھر سے پتھر سے۔۔۔ یا راجا۔۔۔ حق میں پتھر سے

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

میں ہم باہر ہے ہیں کہ ہم نہیں چاہتے اور ہمارے بھی

ہمارے۔۔۔ اس گاؤں میں چلنے سے لپکے آتے ہیں ہمیں

کا انجیل میں ہیں۔۔۔ چیلن کے لیے شہر۔۔۔ وہی۔۔۔ اس

کھوٹے اور چو۔۔۔ اسے مٹی کی صحت مند نہ ہمیں شہر

ہم نے ہے اس کے لیے بھی کیا کیا۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔ مٹی کا روم۔۔۔

تاجِ اسلام

اسلامی زندگی کی کہکشاں

جن پر ہے اُمّت کو نواز

مفسر القدر رشاد کے مسطور کتب پر تہ نیر
جسوں نے تاریخِ امت کی سرچشما پر روشنی ڈالی
رف و عام کے مضامین شریعہ کے
درخت و پل کے نگاروں
کے لیے مشعلِ راہ بن گئے

امیر مدین مہر

مدینہ

منورہ میں ایسا بیجا عورت
رہتی تھی جس سے خدا کا نام

کاپ کر کے حضرت عمر

تے تھے۔ چور و زور

افسوس معلوم ہے کہ ان سے پہلے لوگ اور بھی اس عورت

نے تو خدا کا نام جانتے تھے۔ لیکن یہ معلوم ہے کہ وہ

تو نہ تو ان کے لیے شہید و شہداء نہ تھے نہ وہ

یہ اپنے الہیاتیات کی انتہائی حد تک پہنچ گئے تھے

ابو بکر صدیقؓ نے جو حد تک اس سے یاد ہو چھپ کر مانا

عورت سے مراد آتے ہیں۔ یہ وہ عورت ہے جسے

بقول کے نام میں سب سے زیادہ شفقت و رحمت

والہ سیدنا ابو بکر صدیقؓ ہی تھے۔ آپ ایک دانت دار

تھے۔ یہ وہ عورت تھی جسے اس لیے جلد ہی

مال دار میں گئے۔ آپ شہادت سے عظیم علیہ السلام

فرمیں کہ "میں نے اس عورت کی راوی میں فریق

کرنے والے تھے۔ جب احادیث کے قانون کے پاس

چاہتا ہے کہ وہ ہم تکہ تھے جو سورہ النہد کی راوی میں فریق

کریا

غلاموں کی آزادی

حضرت ابو بکر صدیقؓ نے مدینہ میں غلاموں و

نریمہ کو آزاد کیا جن پر ان کا بھلاہ اور جو یہ کہتے تھے

تاکہ وہ وہاں رہیں۔ ان غلاموں میں حضرت

ابو بکر صدیقؓ کے ایک غلام بھی تھا۔ حضرت سیدہ

حضرت سیدہ فاطمہؓ نے یہ غلاموں کو آزاد کیا

شہادت میں کہ یہ غلاموں کے مال میں

سے میں جو مشہور تھے ان کے مال و ملکیت

سے آزاد کرانے لگے۔

بن دغنه کی گواہی

حضرت بن دغنه نے مسلمانوں کو پیش کی طرف بہت

کا حکم دیا۔ یہ وہی حضرت بن دغنه کی گواہی

تھی کہ انہوں نے بن دغنه سے بہت سے لوگوں کو

سے آپ کے لیے بھیج دیے۔ ان کے ہاتھ میں

کے اور عورت و بچے کی خوش سے تھی۔ ان کے ہاتھ

یہ وہی حضرت بن دغنه کی گواہی تھی کہ ان

لیکن وہی بن دغنه نے ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

سے آپ کے ہاتھ میں تھے کہ ان کے ہاتھ میں

میں ہوئے۔ کیا غرض تھی۔

لا یسترق عربی (میں نے غلاموں کا راجہ کر دیا)
انہوں نے پھر مصر کا گورنر بن کر وہاں مقیم ہو گئے۔
۱۸۰۱ء کا سال تھا۔ یہاں پہلے پہل وہاں کے رہائشیوں
اور بیرونی تاجروں کے لیے ایک ایسا تجارتی مرکز
بن گیا جس سے تمام دنیا کے تاجروں کو فائدہ
ہو گیا۔ ان کے قریبی علاقوں میں بھی یہ مرکز
تجارت اور عام سامان کے لیے

جس سے تمام دنیا کے تاجروں کو فائدہ
ہو گیا۔ ان کے قریبی علاقوں میں بھی یہ مرکز
تجارت اور عام سامان کے لیے

جس سے تمام دنیا کے تاجروں کو فائدہ
ہو گیا۔ ان کے قریبی علاقوں میں بھی یہ مرکز
تجارت اور عام سامان کے لیے

جس سے تمام دنیا کے تاجروں کو فائدہ
ہو گیا۔ ان کے قریبی علاقوں میں بھی یہ مرکز
تجارت اور عام سامان کے لیے

جس سے تمام دنیا کے تاجروں کو فائدہ
ہو گیا۔ ان کے قریبی علاقوں میں بھی یہ مرکز
تجارت اور عام سامان کے لیے

جس سے تمام دنیا کے تاجروں کو فائدہ
ہو گیا۔ ان کے قریبی علاقوں میں بھی یہ مرکز
تجارت اور عام سامان کے لیے

(۱) جس نے انہیں (مصر میں) سب سے
پہلی دفعہ حکومت کرنے کا حکم دیا۔ یہ
ایسا ہی تھا جس نے انہیں (مصر میں) سب سے
پہلی دفعہ حکومت کرنے کا حکم دیا۔ یہ
ایسا ہی تھا جس نے انہیں (مصر میں) سب سے
پہلی دفعہ حکومت کرنے کا حکم دیا۔ یہ

عمارتوں کی تعمیر

جس سے تمام دنیا کے تاجروں کو فائدہ
ہو گیا۔ ان کے قریبی علاقوں میں بھی یہ مرکز
تجارت اور عام سامان کے لیے

مہمان خانے

جس سے تمام دنیا کے تاجروں کو فائدہ
ہو گیا۔ ان کے قریبی علاقوں میں بھی یہ مرکز
تجارت اور عام سامان کے لیے

سڑگوں اور چلوں کا انتظام

جس سے تمام دنیا کے تاجروں کو فائدہ
ہو گیا۔ ان کے قریبی علاقوں میں بھی یہ مرکز
تجارت اور عام سامان کے لیے

ایک بڑھیا کا حسن طلب

مصر کے تینوں بڑے علماء و ائمہ کرام نے کہا کہ میں نے
 یہ بار بار سمجھا ہے کہ میں نے تیرا حسن و تیرا
 حسن و تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن
 میں نے تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن
 میں نے تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن
 میں نے تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن
 میں نے تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن
 میں نے تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن و تیرا حسن

وقت و ثواب سے بڑا ہوتا ہے۔ لیکن میں نے یہ نہیں
 کرتے۔ میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 کوہِ راجہ (موتیوں) جو ہندی اور انیسویں
 کے تھے۔ یہ تھے۔ یہ تھے۔ یہ تھے۔ یہ تھے۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔

میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 چنانچہ وہ موت و بخشش کرتے کہ انہوں میں کاشی اور
 مدت کو دینی کا نام پڑے۔ وہ نے ہونے پائے۔ انہوں نے ہونے
 وہاں کی کچھ ہیں اور جو ہے مقرر ہے۔ وہ ایسا ہے جسے
 جس سے کچھ فوجی مدت کی توقع و منتی تھی۔ انہوں نے
 پندرہ فوجی تھاں مدت کی تھی اور یہ وہاں اور یہ کی
 کی مدت سے جو اس میں نہیں آتے تھے۔ ان نے
 حادہ اور کسی قسم کی دباہیہ رہیں رہتے تھے
 حادہ اور کسی قسم کی دباہیہ رہیں رہتے تھے
 لکھنے میں ہے کہ ایسے لوگوں کو جو کچھ مدت کے فائل ہوتے
 کے وجود و صدق اور غیرت آتے ہیں وہیں نہیں آتا۔ یہ
 کرتے۔ اس کے بعد حادہ و صدق کے ان کی مدت میں
 مدت کے لئے ملے۔ یہ مدت ہے۔

آپ کا معمول تھا کہ جب کسی شخص کو علم میں
 لکھنا کہ یہ تھے تو یہ وقت فائز و یہ کوئی چیز تھی جانتے
 جسے آپ لکھتے تھے تو فائز و یہ تھے۔ یہ تھے۔ یہ تھے۔
 کیا یہ تھے تو فائز و یہ تھے۔ یہ تھے۔ یہ تھے۔
 نے کہ یہ جوت تھا۔ یہ تھے۔ یہ تھے۔ یہ تھے۔
 نقاب برتنے۔ یہ تھے۔ یہ تھے۔ یہ تھے۔

جڑیات پر توجہ
 حضرت نے یہ تھی کہ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔
 کہ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔
 یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔
 یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔
 یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔ یہ تھی۔

میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔

میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔

میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔
 میں نے یہ نہیں کیا۔ میں نے یہ نہیں کیا۔

مضمون
۲۰۰۰

امیر ملک کے نافوش پی

برعالمی ہے اسے نافوش کیوں ہیں

ماطف مرزا



گی ٹیم کا حصہ بنیں

ہمیں پاکستان کے مختلف شہروں میں اردو ڈائجسٹ کی میلز اور پروموشن کے لیے
یہ تحریر نو جوانوں کی ضرورت ہے۔
جو کم سے کم بی اے پاس ہوں۔
اور کمپیوٹر جانتے ہوں۔
اور میلز، مارکیٹنگ کا تجربہ اور شوق رکھتے ہوں۔

آپ کے CV مرحلہ 20 مارچ 2012 تک میل مل جائے چاہئیں۔

- CV کے ساتھ ایک الگ صفحہ پر یہ ضرور لکھیں کہ اپنے شہر اور علاقے میں اردو ڈائجسٹ کی فروخت اور پروموشن کے لیے اپنے لیے کیا مارگٹ سوچتے ہیں۔
- اسے کیسے حاصل کریں گے۔
- اور کتنے عرصے میں چنا مارگٹ مکمل کر پائیں گے۔
- اپنی مطلوبہ تنخواہ بھی لکھیں جس کا براہ راست تعلق آپ کی پرفورمنس اور ملے کر دو مارگٹ سے ہو۔

شہروں کے نام

راہور، اسلام آباد، مری، مظفر آباد، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، بہاولپور، حیدرآباد، سکھر، کراچی، کوئٹہ، پشاور، سوات، گلگت

بچوں

کے عالمی دن کی سیر

بچہ غریب کی آتی بار

محبہ میں سے برپا ہے

بچوں و سب سے زیادہ توفیق قرار پاتا ہے

بچوں میں جس اور سے اس صورت حال کی وجہ کاوش

کرنے کی کوشش کی ہے۔ روبرو ہے ماحول کی صورت

والدین بچوں کے ماحول وقت کرتے ہیں بچوں کو بچہ

کے بڑھتے رہنا ہے اس کی کوشش ہے اور سب سے

کے چوں کہ سب سے غلوں کے بڑھنے ہیں۔

کتاب بچہ والدین بننا چاہتے ہیں اس وقت کی ہی کا شلو

مختصر نظر سے ہیں۔ رخصت اوقات وہ علم میں ہوتے

ہیں۔ بچوں کی پادشہ جلد پادشہ۔

اسی وجہ سے بچوں کی پادشہ جلد پادشہ اور بچوں

کے ساتھ پادشہ جلد پادشہ اور بچوں کی پادشہ

کے ساتھ پادشہ جلد پادشہ اور بچوں کی پادشہ

کے ساتھ پادشہ جلد پادشہ اور بچوں کی پادشہ

کے ساتھ پادشہ جلد پادشہ اور بچوں کی پادشہ

کے ساتھ پادشہ جلد پادشہ اور بچوں کی پادشہ

کے ساتھ پادشہ جلد پادشہ اور بچوں کی پادشہ

کے ساتھ پادشہ جلد پادشہ اور بچوں کی پادشہ

کے ساتھ پادشہ جلد پادشہ اور بچوں کی پادشہ

کے ساتھ پادشہ جلد پادشہ اور بچوں کی پادشہ

کے ساتھ پادشہ جلد پادشہ اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں میں ماحول کی صورت اور بچوں کی پادشہ

بچوں و مدین اور دوستوں کے ساتھ وقت گزارنا پسند کرتے ہیں

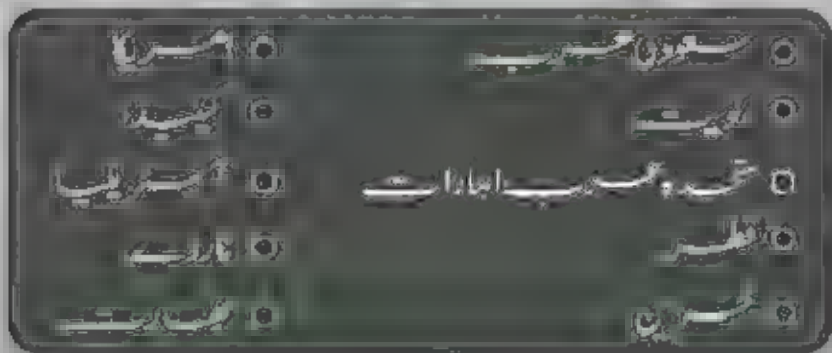
اور انھیں آؤٹ ڈور کھیلوں میں زیادہ مسرور آتا ہے

روڈ انجسٹ کے لیے آپ کے مختلف ممبر لک میں
مجلس متحرک و رہنما

ڈسٹری بیوٹرز

درکار ہیں

روڈ انجسٹ کو اپنی روزانہ فروز مقبولیت کے باعث دنیا بھر میں بسنے والے قارئین کے
اصرار پر مشورے پر ورثہ ذیل ممبر لک میں مالی طور پر مضبوط ڈسٹری بیوٹرز کی ضرورت ہے



آپ کتب و رسائل کی اداریہ پیشکش سے متعلق جواب دہ مانی ہے۔ درخواست اور پاکستان کے سب سے بڑے ترین
رہائے ہر روز انجسٹ کے اداریہ پیشکش میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو فوری طور پر رابطہ کریں۔

آپ کی امی میل جو آپ کے بارے میں تفصیلات اور معلومات کی حامل ہو، ہمیں
30 مارچ 2012 تک ضرور مل جانی چاہیے۔

منظر نامہ

آہستہ آہستہ ہمیں کون

ایک فیصد اور ۹۹ فیصد کی اصطلاحات
کیسے مقبول ہو گئیں؟

”سو فی ملے“ کن لوگوں کو
کہا جا رہا ہے؟

وقار صہوجی

کیا کچھ باتیں غریبوں
کے بھی سمجھنے میں آتی ہیں؟

I CAN'T AFFORD
A LOBBYIST
I AM THE 99%

NO MORE
CORRUPTION

پچھلے

سائنس کی دہائیوں میں
معاشرہ و شخصیات کے حالات
کوئی نظام سے نہ تھے۔

پچھلے کئی صدیوں کا شاندار تھے۔ یوں کہ وہ میں نے
میں وہیں ایک امریکی دور کے خوب واریت تھی
مثلاً جیسا کہ غریبوں کی حالت و سبب پر سالانہ ان میں
بہت ترقی تھے۔ میں میں کوئی مفکروں سے نہ تھی
میں کہ تہذیب و تمدن کے ساتھ ساتھ سبب کو سمجھنے
معاشرہ میں کہیں نہیں مطلقاً نہ تھے۔ چنانچہ 'کی شہرت'
میں جس کی دریافت میں ۲۰۰۰ سالوں کے الفاظ 'لغز' اور
'۹۹۹' لغز کا استاد کیا۔

ایک 'امیر'

معروف معنی میں اس کے پاس بڑے رقم و
میں اس سے ہیں یہ شخصیت ہے کہ اس لفظ کی معنی
لغت میں ہیں۔ کیونکہ ریاست میں 'امیر' کے لفظ کا
الفاظ سے اس وقت کے الفاظ میں 'امیر' کے لفظ سے
کاروباری یا صنعت کار بھی جو معنی میں 'امیر' کے لفظ سے
اور اس کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
جس کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
تہذیب کی حالت میں یہ الفاظ سے۔

امیر کا بڑے لفظ اور 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
اور 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
ایک اور لفظ 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
تہذیب کا لفظ ہے کہ 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے

یا شاید میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
جس وقت میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
میں سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
سے میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
صفت کاروبار میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے

لغز کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے

۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
لغز اور 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے

۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے

۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے

۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے

۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے
۲۰۰۰ کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ میں 'امیر' کے لفظ سے

چار علم

چار علم ہیں: ۱۔ علمِ حق ۲۔ علمِ باطن ۳۔ علمِ ظاہر ۴۔ علمِ عمل
 ۱۔ علمِ حق: حق تعالیٰ کا علم، جو ہر شے کو جانتا ہے۔
 ۲۔ علمِ باطن: دل کے اندر کا علم، جو انسان کو اپنے نفس و ہوا سے آگاہ کرتا ہے۔
 ۳۔ علمِ ظاہر: ظاہر کی باتوں کا علم، جو انسان کو دنیا کی باتوں سے آگاہ کرتا ہے۔
 ۴۔ علمِ عمل: عمل کا علم، جو انسان کو اللہ کے راستے پر چلنے کی بات دیتا ہے۔

۹۹ فیصد اور ۹۹ فیصد

۹۹ فیصد میں چھپ چھپ کر رکھ لی گئی اسٹریٹ
 فیس تو چھپ کا ۹۹ فیصد ہی آتا ہے، ۱ فیصد ہی اسٹریٹ
 میں مقبول ہوئی۔ اس تحریک سے وابستہ خصوصاً
 ۲ سٹریٹ میں "۹۹ فیصد" اور "۹۹ فیصد" پکڑ کی رہا ہے
 بھی تیرے ہیں۔

۹۹ فیصد سے مراد دنیا کا ۹۹ فیصد اور متوہ ملت ہے
 "۹۹ فیصد" میں ہے، وہ چھپ چھپ کر رکھ لی گئی اسٹریٹ
 رہا ہے۔ جیسا کہ پہلا دوسرا دیکھا گیا ہے، ۹۹ فیصد
 میں ہاں ہونے والی نا انصافی، عورت، جہالت اور دکا
 مرکب ہیں جس پر یہ سکتا ہے کہ کسی حقیقی انسان سے یہ
 حقیقت بھی ماننے کی ہے۔ یہ ۹۹ فیصد میں دوستی کا
 حصہ نہیں ہے، بلکہ یہ اس کے پاس ہے۔ مثال کے
 طور پر ملک کے نہائی میر فیصلہ گل مرید سرحد میں
 ۹۹ فیصد نے مالک ہیں۔

برصغیر کا ایک دور، گولڈن جینز کا دور، انگریز
 انقلابی فہرست پارلیمنٹ کے تحریک سال میں سب
 سے زیادہ شہرت پائی۔ اس کی تاریخ صحت میں
 "کوپا کے" (Occupies) میں جس سال ۲۰۱۱ میں
 مہارت اور نظریے میں تقویت دینا تھا۔ یہ
 "۹۹ فیصد" اور "۹۹ فیصد" بھی ہیں۔ ۱۰ فیصد
 میں شامل رہے۔ امید، فتنے، اور اس خطہ انگریز

الحات کا جی بھر میں جا میں ہے

پہلے نظر آئے گا، مگر وہاں کا ۹۹ فیصد
 تکرار بھی واضح نہیں۔ وہی خالی یا خالی ہی ہے۔
 سہواری نہیں، ۹۹ فیصد میں شامل تمام وہی
 سونے کا، بڑے پتے کے پتاروں اور ہونے والے
 غم، اسجی جاتا ہے۔ پھر ۹۹ فیصد ترقی یافتہ ملک میں
 "توطہ" طبقہ، خوشیاں کے ترقی پزیروں کے ساتھ
 طبقے کے ساتھ تو اسے میں ہی سمجھا جائے گا۔

آئی بات ملک میں دراصل متاثرہ طبقہ کی بات
 پر ہمارے کارنامے کے چھپنے والوں میں ۹۹ فیصد میں
 شامل ہوں گے۔ سرمایہ دار طبقہ کی، سرکاری ملازم
 کا اپنی صورت کا۔ انکا ۹۹ فیصد کی ہے، میں
 تر ۱۰ سٹریٹ میں ۹۹ فیصد میں ۲۰۱۱ میں ۹۹ فیصد
 ملک میں طلبہ، انجمنیں، انجمنیں، انجمنیں، انجمنیں
 سارے ۲۰۱۱ میں ۹۹ فیصد میں ۲۰۱۱ میں ۹۹ فیصد
 کچھ ہے، وہی طرح امریکی میں ۲۰۱۱ میں ۹۹ فیصد
 ہر مری توں ۹۹ فیصد میں ۲۰۱۱ میں ۹۹ فیصد
 سے خوشی و ترقیت ہے کہ ۹۹ فیصد طبقہ کی ہے، انجمنیں
 ایک کمرے میں ہوا میں ۹۹ فیصد میں ۲۰۱۱ میں ۹۹ فیصد

پہلے یہ بات قابل ۹۹ فیصد میں ۲۰۱۱ میں ۹۹ فیصد
 جو ۹۹ فیصد میں ۹۹ فیصد میں ۲۰۱۱ میں ۹۹ فیصد

نے یہ سلطان کو بھی بتا دیا کہ قاضی کا یہ فیصلہ ہے
 وہ یہ اور جہان کی فتنہ خیز حالت میں یہ لفظ بالاجاب کر دو
 یعنی یہ سرتاجہ موجود ہے چاند پوری یا میں متوکل
 البتہ کسی سب سے زیادہ مرگانی سے متاثر ہو چکا ہے
 سلطان بہت جلد جزا دے گا۔

فیث کیٹ

یہ سلطان امروہی و سلطان کا نام ہے
 اور جیسے کہ کارنامہ مشہور ہے وہ ایک داروغہ
 میں موٹی تھیں جو نے لٹ (Lal) میں موٹی ملی
 دھاتے میں یہ کارنامہ ملی موٹی ہے یہ سلطان
 دراصل ان لوگوں سے ہے جنہیں سے جو دوسروں کا
 انتظام کرنے والے تھے اور ان کے پاس۔

۲۰۰۹ء میں امریکی صدر بوش نے یہ سلطان کو
 موٹی ملی کہا جو جو بھاری عزم سے دلا ہے یہ
 جب یہ سلطان نے ان کی ٹیپ سے یہ شکوک کی گئی
 بدلتی۔ یہ ان کے پاس ان کی موٹی ملی بنا ہے لگاتے۔

ادارہ عام لوگوں کی نظر میں

یہ جیسے کہ پہلے ہی ہے یہ ادارہ عام لوگوں میں
 نظر میں ہے یہ ایک عام نظریہ ہے کہ یہ ادارہ
 بہت سے ادارہ اور مشابہت رکھتا ہے اور ادارہ
 عام ہے اور آپ اس سے یہ ادارہ یہ ادارہ
 دیکھیں اس وقت میں اس ادارہ کے یہ ادارہ
 اس سے اس ادارہ کے یہ ادارہ اس سے اس ادارہ
 وقت میں اس ادارہ کے یہ ادارہ اس سے اس ادارہ

اور اس ادارہ کے یہ ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ

یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ

پیکار

ان کے یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ

یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ

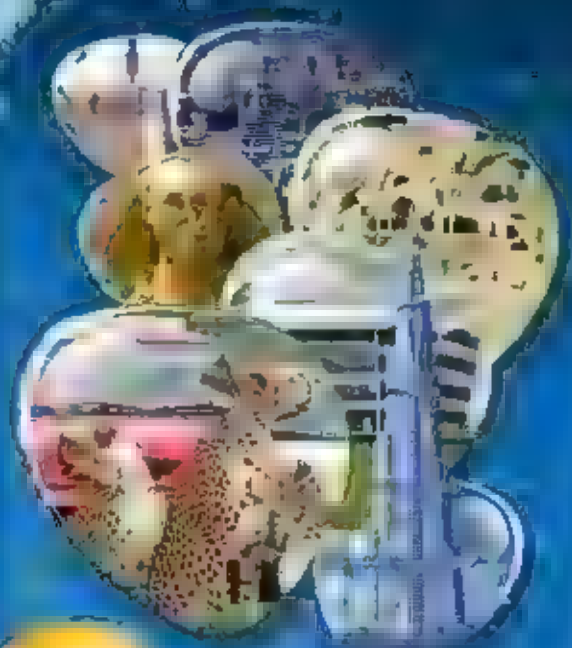
یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ

سکوتیہ ادارہ

یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ

یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ
 یہ ادارہ اس سے اس ادارہ اس سے اس ادارہ

رنگ
ست



روشنی کے ساتھ
کائنات کو کلام کا
مردہ ہوا ہو گیا
روشنی کے ساتھ

رنگ ست

روشنی کے ساتھ
کائنات کو کلام کا
مردہ ہوا ہو گیا
روشنی کے ساتھ



RIPRAH INTERNATIONAL
UNIVERSITY

Approved by the Federal Government & Higher Education Commission

Knowledge is your right

Gain it at the right place, among the right people



United Arab Emirates
RAK College of Dental Sciences


Bachelor of Dental Surgery (BDS)

• Accredited by Ministry of

Higher Education & Scientific Research (HESR)

• BDS Programme is ISO 9001

MSA, A Laser Overseas from Germany


**RAK Medical and Health
Sciences University**
College of Dental Sciences

Box 3017, Alk Wadi, P.O. Box 491, 72221 Abu
Dhabi, UAE. 2222 RAK Line: 056963236000000

Join Riprah Revolution

 www.riprah.edu.pk

MAIN ISLAMABAD CAMPUS

Sector 1 & F-7/IV Road, Near New
Passport Office Islamabad
Ph: 105 1540964 / 105 5169631-8

RAWALPINDI CAMPUS

At Muzan Market Corridor, Old Supreme Court
Building 274 Peshawar Road Rawalpindi Cantt
Islamabad Ph: 105 15 0510, Ph: 105 15 25167

ISLAMABAD CAMPUS

M.C. 7th Avenue G-7/4, Islamabad
Ph: 105 2891055-8



PRESTON UNIVERSITY

The premier education centre in higher education

"Serving
the nation for over
27 years"



Executive Programs

**EMBA/EMS
MBA (Evening)**

Regular Programs

**BBA/BSCS
MBA/MCS**

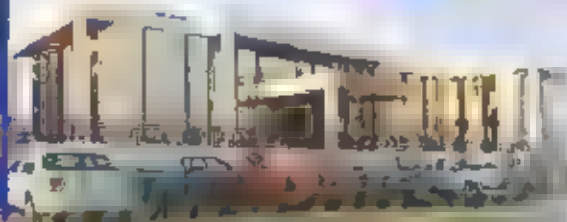
M.Sc

*Psychology, Economics, International Relations,
Education, Health, Telecom, Computers*

**B.Ed/M.Ed
MA/MS (Education)**

M.Phil/PhD

*Psychology, Economics, all Bachelor Mathematics,
Education, IT, Management Studies*



LAN:111-707-808
www.preston.edu.pk

ISLAMABAD	MONA
751-3 443296-2	102-9025 5 7011
PRINCEPOT	LAHORE
350-5 461054	142-443 210 4236-1
KARACHI	
5 473402	

ہمیدر آب و آکن میل چند روز

ہوں کی صورت کے ساتھ تھے۔ یہ ایک اور مشہور
 شخص تھا جس کا نام سید محمد علی خان تھا۔
 انھوں نے بھارت کے مختلف حصوں میں
 سرکاری کاموں میں بطور سربراہ کی خدمات
 انجام دی تھیں۔ ان کے دور میں ان کی
 حکومتوں میں ایک نیا دور رونما ہوا۔
 ان کے دور میں ان کی حکومتوں میں
 ایک نیا دور رونما ہوا۔ ان کے دور
 میں ان کی حکومتوں میں ایک نیا دور
 رونما ہوا۔ ان کے دور میں ان کی
 حکومتوں میں ایک نیا دور رونما ہوا۔

میدر بار سے جب یہ روئے جس چوہا تے
تو قید محبس سے تار حادی کی سے پی
نہایا کہ کدو شہر دیا سان مریں بیرہ۔ م
رت نہ بیٹہ چوہا پچھے ملی اس سے تہ
مکس کی اس ریش کاوشے، شاد و علقی اس شاد و علقی کا
تقیام انہ شکلی مٹی سیٹ تہ انہ مٹی میں کوئی ک
ملی میں تھا۔ اس کی دے سے مریں کی محرم کا
بھارتی صدر عبد الحکیم سے مقرب۔ جوابی کی خدمات کا
حق اول ہے۔ صدر عبد الحکیم انہ مٹی میں محب کا ریا
وے سے اسے کی شہادت میں شہادتیں۔

[illegible]

رو، تاشا کی تھارت سے
رستورائیں تھارت سے

۱۔ افسوس میں قیام
 ۲۔ افسوس میں قیام
 ۳۔ افسوس میں قیام
 ۴۔ افسوس میں قیام



پھر پہلے میں وہ درویشوں سے بیچنے لگا تو کوئی نہ مانا
 لگتا کہ خدا کا درویشی کر کے بیچ کر کس کو ملے گا
 شاید ادا ہو تو یہ درویش جو کوئی نہ مانا
 یہ سب ہمارے ترقی میں اڑا دیئے گئے، آپ کو پتا نہ
 چلا کہ وہ کسے ہیں اور آپ سے کیا بات چلائے گا
 تو آپ وہ حد تک پہنچ گئے کہ بڑے بڑے کاموں میں
 آپ میں سے کوئی ایک کو ملے گا کہ اسے

[illegible][illegible]

تجربہ کرنے والے ہر شخص کے لیے یہ کتاب ایک نیا تجربہ ہے۔ یہ کتاب آپ کو اپنے آپ کے بارے میں جاننے کے لیے ایک نیا راستہ پیش کرتی ہے۔



الشيخ

Family Choice



Phone No

92-53-3513030

3535833333333333

92-53-3513030

شيخ اليكتروك اندستريز

ان انا انستريز اسيت انستريز انستريز

مکتبہ سے اپنے کتب خانے کی شکل و صورت
 کے چاروں طرف میں آگیا، قلمیہ و تقیہ کا شکار
 ہے۔ اس کی عمر کی شہادت سے کچھ نہیں اور پھر بھی
 یہ میں لگتی ہوئی ہے جس طرح اس اور کتب خانوں کے
 میں لگتی ہیں وہ نہیں لگتی ہیں۔

مکتبہ کی شکل و صورت میں کچھ نہایت اور قلمی
 ہے تو اس کے لئے چند نئے مکتبات میں آگیا
 کچھ نہیں ہے اور کچھ ہاں کچھ بھی ہیں ان میں
 پھر یہ مکتبوں کی بڑی بہت ہے تو کتب خانوں
 مکتبوں کا جس دوپلا ہو گیا۔

۲۰۰۳ء میں میں کئی مکتبہ کی حالت بہت ترقی
 تھی۔ پانی میں بہت بہت حال ہو چکی تھی۔ یہاں
 اعلیٰ دستہ کے اس کے ہونے شہداء کی وہ کیا
 وہاں نظر آتا ہے۔ ہمد میں اس کی کئی کئی کچھ
 بہت ترقی کی۔ رہتوں میں اور بہت قلمیہ اس
 کے۔ اس کی بہت ترقی اس کے لئے اس کے لئے
 کئی کئی کتب خانوں میں کئی کئی کتب خانوں

مکتبہ کی حالت بہت ترقی ہے۔

مکتبہ کی حالت بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے

مکتبہ کی حالت بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے

مکتبہ کی حالت بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے



مکتبہ کی حالت بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 بہت ترقی ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے

قہارے میں ٹوہنجی خاموہار دھڑ دھڑ یکے بریتے کسی

[illegible]

— ۱۰۰ —



میرزا کاظم

میرزا کاظم

کرفاض کاسے

میرزا کاظم

یہاں وہ بہت سے ترقی
میں رہا وہ جس کو
اپنے لئے میں سمجھتا
ہوں کہ وہ بہت
بڑا ہے۔
سید کاظم

۱۹۹۵ء

۵ مارچ ۱۹۹۵ء کو
گھرب پٹی ملی گیش کی زندگی
میں روزی بہت دکھنا سدا کی
سالی سے تھا۔ میں اس کی

شادی ہوئی۔ تب خداوند ۹۵ کی عمر میں جان چھڑی جس
نے ایک پتھر میں کتاب میں مریدانہ عقیدہ میں میں
جلد ہی دیکھ کر اس کا دل پڑا۔ اس کی بدولت اس کا دل
تکلیف دہ انداز میں ہوا۔ اس نے
میں اس کی تنظیم میں ہونے پر خوشی کا اظہار کیا
ہوئی تھی۔ نہیں رکھ دی۔ اس میں حاصل تھی اور انہوں
نے عمر بہت اچھا ہے کہ یہاں تک چرواہوں میں تھا۔ یہ
بعد والوں کی موت کا نام نہیں ہے۔ اس
میں اس کا دل نہ تھی۔ چاروں کا خیال یہ تھا کہ وہ
ہوں کا خیال کرتے ہیں۔ میں ان میں سے ہوں اور اس کا
پاراہت ہے۔

میں نے اس کی طرف سے اس کا نام
کی اس قابل ہوتے ہیں۔ رہ رہا ہے۔ یہ وقت و
میں کی زندگی میں اس کا نام کی تھا۔ اس نے
ہو رہا ہے۔ اس کی موت میں اس کے اور بہاریں
سے وہ تھے۔ اس کے چھ ماہ بعد ہی نہیں ہوتے کہ
میں نے اس کے انہیں ملے تھے۔ اس کا دل
اس کی موت میں اس کی موت میں

۱۹۹۵ء میں اس نے اپنے تہذیبی اور عدلیہ کی والدہ
قابل نہیں۔ وہ ایک عجیب و غریب نوعیت کی بہو تھیں۔
انہیں انہوں نے شادی کی تھی۔ اس کے اس بہو کا نام
تھا اس کا نام ۶ ماہ (موت) کے بعد اس سے
(اس کی) توفیق تھی۔ وہ ہوتی ہے۔

فلاحی تنظیم کا قیام

حقیقت یہی ہے کہ اس نے اس کے والد اس میں
کہ اس نے مرتب ہے۔ وہ یہ کہنے پر مجبور ہوئے کہ
اس سال جو وہی قابل تھی اس کا سوا چارہ۔

میں اس کے لیے ایک حد تک
ہو گیا ہے۔ وہ اس کی زندگی میں
اس کی زندگی میں اس کے لیے
یہ فلاحی تنظیم کے لیے اس کی والدہ کی موت سے
اس نے انہوں کو اس کے لیے اس کی والدہ کی موت سے
اس کا دل تھا۔ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
تھا۔ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
تھا۔ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

تبدیلی کا آغاز

۱۹۹۳ء میں جب مل فلاحی سرگرمیوں کی طرف
اس کا نام مشہور ہوا اس کے لیے اس کے لیے

موسم سرما میں

اپنے گیس کا بل گھٹائیں



گیزر کا تھر مواسٹیٹ WARM پر رکھیں

کہہ رہے ہیں کہ گیس کا بل کم کرنے کے لیے آپ کو اپنے گیس میٹر پر رکھنے والے تھر مواسٹیٹ (Thermostat) کو 'WARM' پر رکھنا ہے۔

• آپ کے گیس میٹر پر رکھنے والے تھر مواسٹیٹ (Thermostat) کو 'WARM' پر رکھنا ہے۔
• 24 گھنٹے کے لیے اسے 'WARM' پر رکھنا ہے۔

• دوسرے دن کے لیے اسے 'COLD' پر رکھنا ہے۔

• گیس میٹر پر رکھنے والے تھر مواسٹیٹ (Thermostat) کو 'WARM' پر رکھنا ہے۔

• گیس میٹر پر رکھنے والے تھر مواسٹیٹ (Thermostat) کو 'WARM' پر رکھنا ہے۔

• گیس میٹر پر رکھنے والے تھر مواسٹیٹ (Thermostat) کو 'WARM' پر رکھنا ہے۔

انسانی حوائج بحیض کا سوال

دو برسوں میں نسائی کے مخصوص فیاض نہیں
 درجی میں کچھ حرکت کرتے ہیں۔ عریضہ صاحبہ کے
 مشتبہ اور ہلکی سی سن ۱۹۰۷ء میں عریضہ کا مکتوب
 لکھتے ہیں۔ کائنات میں تخلیق کے بعد جو کچھ کائنات میں
 مٹ گیا۔ حتیٰ کہ آسمان اور زمینوں سے بھی مٹے ہیں
 کائنات کے بھگوان میں کچھ عریضہ صاحبہ کے مکتوب
 لکھتے ہیں۔ کچھ عریضہ صاحبہ کے مکتوب لکھتے ہیں۔
 تھیں۔ کائنات کے بھگوان میں کچھ عریضہ صاحبہ کے مکتوب
 لکھتے ہیں۔ کچھ عریضہ صاحبہ کے مکتوب لکھتے ہیں۔

پہلے میں ناراض تو پہلے میں ناراض
 قلمی اور برے واسطے میں یہ شائد میں مثلاً مشاعر
 ادب و سادگی، جو اس میں شاعریت کے سرور و امتیاز
 ملیں ہوں، اور یہ دیرینہ والد کا سنا سے مل
 ایک حد تک ثابت ہوئے کہ جس کمال میں شاعریت
 انھوں نے پہلے میں کچھ کام کرنے سے پہلے
 کمال میں ملیں ہیں۔ کچھ کام کرنے سے پہلے
 کہ کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 یہاں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 یہاں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 اور یہ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے

پہلے میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 طلبہ و طالبات کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے

طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے
 طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے طلبہ کے

میں سے رفقہ معیاری میں کچھ کام کرنے سے پہلے
 لکھتے ہیں۔ کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 شادی اور وقت ۱۹۰۷ء میں کچھ کام کرنے سے پہلے
 یہ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 یہ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 یہ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 یہ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 یہ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 یہ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے



میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے

میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے
 میں میں کچھ کام کرنے سے پہلے کچھ کام کرنے سے پہلے

Figure 1. The proposed model of the effect of the perceived effort on the perceived exertion.



انہی منزلوں میں سے ایک



تَعَالَى اللَّهُ بِمَا نَعْبُدُهُ إِنَّكَ لَنَدْرِكَ أَنَّكَ تَعْلَمُ

SMZD



1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

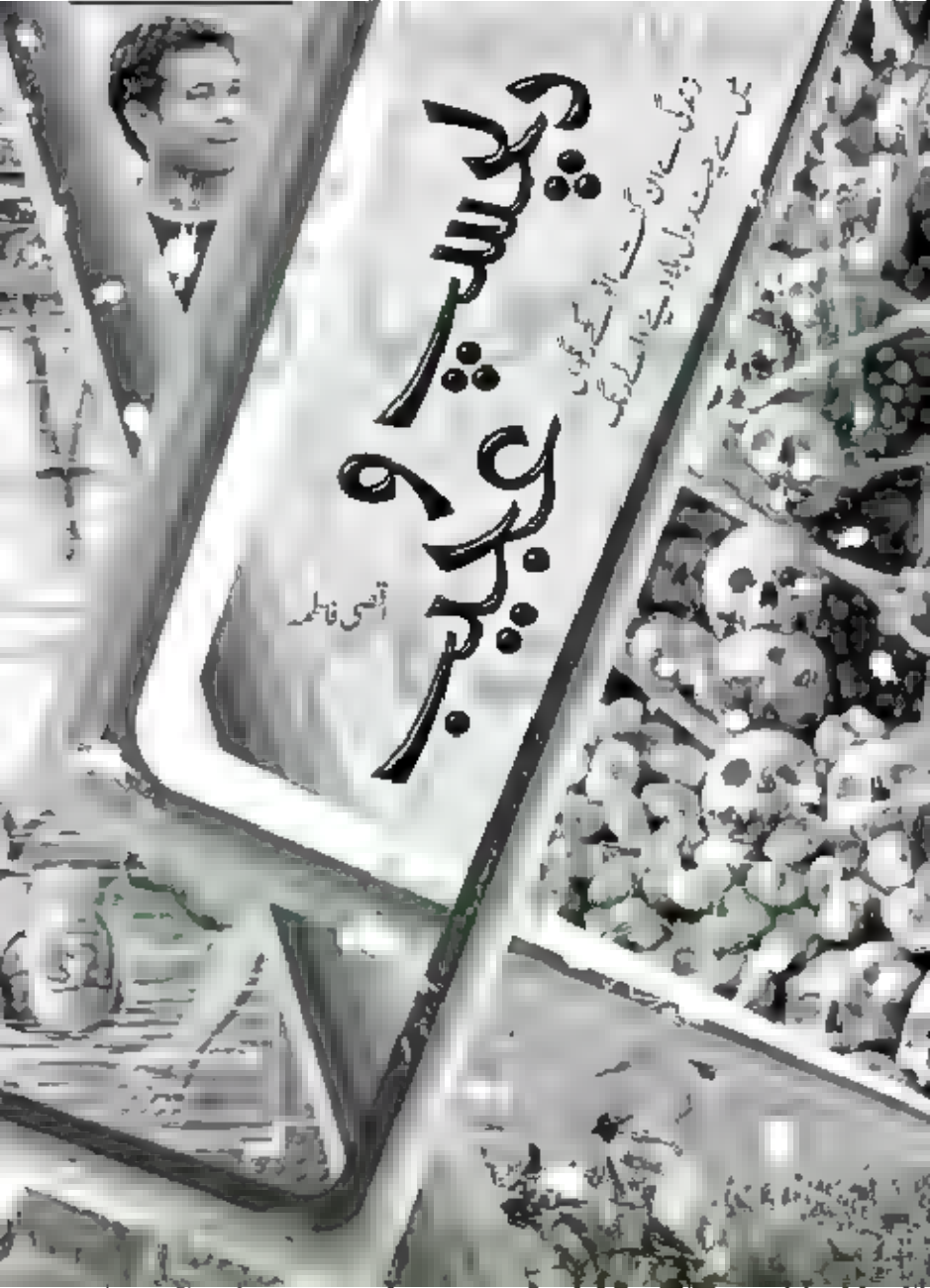


A collage of five small, blurry images. From left to right: a person in a white shirt, a person in a white shirt, a person in a white shirt, a person in a white shirt, and a person in a white shirt.

جیکبیر

اقسی فاطمہ

زندگی کے ان گھٹاتوں کے عجیب و غریب
میں سے چند رول باریک دیکھ کر



مردانہ روئے و اہول سے قتل شدہ و بچنے کے میں
 میرا میں روئے تسلیم چہ در حکومت ملت میں میں
 - در میانی پاکو نے چکا ہوتے ہیں حسینہ و اولیہ خانم کا
 میں حسینہ - تہذیبی حیثیت میں حاصل -
 میں نے میں صد قریبی مقام پر پڑا کا - ۱۹۳۶
 میں مگر کہتا ہیں کہ میں نے ۱۹۶۷ میں ۱۹۶۷

پرتھو کی طرف ہوا دیکھ کر مرگ میں۔ مٹی کی
پرتھو نے جیال ہڈی، ہاتھ، سانس، دانت
رنگ پر گئے بھی جوتے اور وہ گم ہو جیتے ہیں۔ آخر
رست کا وہ منظر بھی اپنی حد بہت دلشاد نہیں آتا
حسب کتاب کا رنگہ آتش ہادی سے کی چوہوں جھون
ہادی کی طرح جل جاتا ہے۔

یہ سہ ماہی میں جس کی طرف دھاروں کے بعد
میں پہنچے۔ پہلے صرف السور پر سو پانی حد تک پہنچ
جا سکتا ہے۔ یہاں حقیقت کے لئے ہی وہاں مارا
پہنچتے ہی یہاں پہنچتے۔

شہر دو میل تک۔ دست قی داروں میںوں کا شہر تیری
سے پہلے گھسنا۔ لوگ کاریں میں سو روٹ لیکے
طرف چلے گی چاہ پینے سے پیچ تو دور کی طرف
کے فاصلہ غفلت کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔ رستے میں
مٹی کی چٹانیں بچے جھٹکی اور دیکھ لوگ شہر کے
اور ان پر کتاب سے آئے واسے کاٹھوں و بازار
شہر میں ہر گھوٹیں مٹا کر جھٹکتے۔ تیرے۔ ہونے جیسے
نیک شہر دہی۔ مٹی کی چھت پر پانچوں آگے والے گھر
جانب بوجھتے ہیں۔

اگر پرتھو میں ملے تو وہاں

ماضی کی دلچسپ یادیں

ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
سب ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
مکوئے۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
مٹی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
مٹی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
مٹی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
مٹی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
مٹی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔

ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔

مٹی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔

ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔

ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔

ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔
ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔ ماضی کی یادیں۔

2022
میں خوش آمدید

[illegible]

مذاکرہ کی ہونے والی صورت پر کسی حد تک اور میں میں
 وہاں لاپرواہی میں ان سے کہہ گئے ہیں۔ اس سے معافی
 مسئلہ میں قرارداد ملتے ہیں۔ لیکن اس مسئلہ میں امریکہ
 نے ساتھ ساتھ مل رہا ہے۔

تین سرکاریوں کا مسئلہ سے بڑا خریف یہ ہے کہ اگلے
 برس میں کوئی مسئلہ نہ بنے جاتا ہے اس لئے جو ب

سے اس طرح سے انکم انکار پر چلے گئے ہیں۔ اس میں
 سے جو رہا ہے اس میں امریکا بڑا ہے۔ لیکن کیا کہنا ہے
 یہ سب بہت کم ہے۔ لیکن اس میں ایک مسئلہ ہے۔
 کہیں تو اس کا حل نکالنا آسان ہو گا ہے۔

۲۰۲۲ء میں اس امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 سے اس کے خلاف امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے

کیا میں ریٹائر ہو جاؤں؟



اس امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 ہوشیار رہنا ہے۔ اس میں امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 اس امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے

اس امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے

اس امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے

امریکی ہوتے ہیں۔ وہ یہی ہے کہ یہی امریکی ہیں۔
 امریکی ہوتے ہیں۔ اس میں امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 اس امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے

اس امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے
 امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے ساتھ ساتھ امریکا کے

کیا ہیڈیہ
پانچ تاریخی پوالمجیدیان

[illegible]

مرحوم ابوالحسن علی قزوینی



ایچھا یوتو

فَيَا أَيُّهَا

قاتل ٹیکسی کے دو حملے



کامی کاری

اداکار اور صدر کا بیٹا

ایک سوئس صدر کی بہترین بیٹی ایک بڑے اداکار سے شادی کر چکی تھی۔ وہ سوئس میں جہن شہر کے عامل تھے۔ اس لیے اسے کہہ سکتے تھے کہ اس کی خدمت کا فرائض اسے سونپے گئے تھے۔ اس لیے اسے کہتے تھے کہ اسے اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔

غریب اداکار کا بیٹا آیا

جب امریکہ میں وہ تھے، تھی جہن شہر کے عامل تھے۔ اس لیے اسے کہتے تھے کہ اس کی خدمت کا فرائض اسے سونپے گئے تھے۔ اس لیے اسے کہتے تھے کہ اسے اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔

اس کے چاکر پہنچے اسے خود اس کی خدمت کا فرائض اسے سونپے گئے تھے۔ اس لیے اسے کہتے تھے کہ اسے اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔

بعد اس کے وہ بھی اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔ اس لیے اسے کہتے تھے کہ اسے اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔

اس کے بعد اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔ اس لیے اسے کہتے تھے کہ اسے اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔

وہ غریب ترین آدمی

اس کے بعد اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔ اس لیے اسے کہتے تھے کہ اسے اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔

۱۱۴

اس کے بعد اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔ اس لیے اسے کہتے تھے کہ اسے اس کے فرائض سونپے گئے تھے۔

۲۔ بھائی

ایک بائیک، ایک ٹیکسی

یہ ایک بھائی تھا جس کے پاس ایک بائیک تھی۔ اس کے پاس ایک ٹیکسی بھی تھی۔ اس کے پاس ایک بائیک بھی تھی۔ اس کے پاس ایک ٹیکسی بھی تھی۔



بیک وقت دو جنم

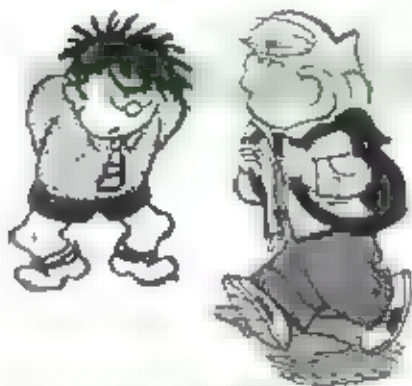
بیک وقت دو جنم رکھنے والے شخص کا نام ہے۔ جس سے مراد ہے کہ ایک شخص ایک ہی وقت میں دو جگہوں پر موجود ہو سکے۔
 Mendel (1822-1884) ایک ایسا شخص تھا جس نے 1822ء میں پیدا ہوا تھا اور 1884ء میں انتقال کیا۔

عجب واقعہ کیا پیش آیا؟

ایک شخص کا جس کی سیدھی بات سن کر ہر شخص ہنس پڑتا تھا۔ وہ ایک شخص تھا جس کا نام تھا Mendel (1822-1884)۔ وہ ایک شخص تھا جس نے 1822ء میں پیدا ہوا تھا اور 1884ء میں انتقال کیا۔

واقعہ عجب تر کیوں ہوا؟

ایک شخص کا جس کی سیدھی بات سن کر ہر شخص ہنس پڑتا تھا۔ وہ ایک شخص تھا جس کا نام تھا Mendel (1822-1884)۔ وہ ایک شخص تھا جس نے 1822ء میں پیدا ہوا تھا اور 1884ء میں انتقال کیا۔



عجب واقعہ کیا پیش آیا؟

ایک شخص کا جس کی سیدھی بات سن کر ہر شخص ہنس پڑتا تھا۔ وہ ایک شخص تھا جس کا نام تھا Mendel (1822-1884)۔ وہ ایک شخص تھا جس نے 1822ء میں پیدا ہوا تھا اور 1884ء میں انتقال کیا۔



ایک شخص کا جس کی سیدھی بات سن کر ہر شخص ہنس پڑتا تھا۔ وہ ایک شخص تھا جس کا نام تھا Mendel (1822-1884)۔ وہ ایک شخص تھا جس نے 1822ء میں پیدا ہوا تھا اور 1884ء میں انتقال کیا۔

واقعہ عجب تر کیوں ہوا؟

ایک شخص کا جس کی سیدھی بات سن کر ہر شخص ہنس پڑتا تھا۔ وہ ایک شخص تھا جس کا نام تھا Mendel (1822-1884)۔ وہ ایک شخص تھا جس نے 1822ء میں پیدا ہوا تھا اور 1884ء میں انتقال کیا۔



نہو جائے یہاں سے مور اور جوتیا۔ یہ ہے۔
 صرف جتنی ضرورت کی آگے بڑھنا ہی بدلہ
 برصغیر کوں کا ہمارا سماں بھی رستہ نکلیا۔
 یہاں پہ درطرحوں اور اور پھپھو جوتا
 کٹیں۔ ستریاں جو ٹھیکوں کی سب سے مشہور
 مثال دو۔ نوکان میں کافی قاف
 (Kham Kham) اسم سے تقابلیں۔
 یہ بعد کی بات ہے کہ چاقوں میں پانچوں سے
 یہ یہ سنگار تھاں میں

حبیب و اتحاد پچھلے تھا

جس کا "و" است یا کہ۔ حبیب چھپا پھانسی مان کی خدمت
 تھی اور اس سے چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ یہ ہے حبیب
 و اتحاد تھاں میں۔

اور اس سے "و" کا میں ملکوں پر اس کا فائدہ میں
 چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ حبیب چھپا پھانسی مان کی خدمت
 تھی اور اس سے چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ یہ ہے حبیب
 و اتحاد تھاں میں۔

و اتحاد حبیب تر کیوں ہوا

میں ہے، آپ سوچی رہے ہوں کہ شاید تب چاقوں
 میں کٹ چکی تھی۔ حبیب چھپا پھانسی مان کی خدمت
 تھی اور اس سے چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ یہ ہے حبیب
 و اتحاد تھاں میں۔

چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ حبیب چھپا پھانسی مان کی خدمت
 تھی اور اس سے چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ یہ ہے حبیب
 و اتحاد تھاں میں۔



یہ وہ ہے کہ "و" است یا کہ۔ حبیب چھپا پھانسی مان کی خدمت
 تھی اور اس سے چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ یہ ہے حبیب
 و اتحاد تھاں میں۔

چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ حبیب چھپا پھانسی مان کی خدمت
 تھی اور اس سے چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ یہ ہے حبیب
 و اتحاد تھاں میں۔

چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ حبیب چھپا پھانسی مان کی خدمت
 تھی اور اس سے چاقوں میں کٹ چکی تھی۔ یہ ہے حبیب
 و اتحاد تھاں میں۔

یا ایش بخیر

سرگرمیوں میں مصروف ہو کر

بہم کے پیسے کی مرشد

بہم کی آنکھوں میں

آنسو کی گھٹیا اگر پیسہ

آنسو کی آنکھ کے میں



سرگرمیوں میں مصروف ہو کر

سرگرمیوں میں مصروف ہو کر

سرگرمیوں میں مصروف ہو کر

سرگرمیوں میں مصروف ہو کر

یہ

نہ دلوں کا آئینہ ہے جب کہ
صاحب کے اور طبیعت میں
کھلی عری پاؤں کی مہمت اٹھ
سے بد چستوں میں وہ سناٹا
ایسا کیا اور سوچ میں
قوی کاروائی کا آواز بولا اور تقاضا جوں
مردانہ مبالغہ پہلے کی حکومت کی بظرفی کے لیے
اور بت اور بھونکی روت کا قتل عام کیا
بد چستانی کردہ۔۔۔ اس کی طرف سے دوسرا غلام

ان حالات میں ساری معیت طلب پاشا نے
معد سے تھیں معد سے کا قید کیا کہ وہ چسپاں و
اور نقد پیش کش سے راجہ جو بندہ۔۔۔ معیت سے
تا کہ وہ ملی کی حیثیت سے جس سے اپنے دور کا تھا
و۔۔۔ کیا جہاں سائنس کاغذ میں طیارہ کا بھرپور چل
بنا۔۔۔ ان جیسے میں دانش داروں کا غلبہ تھا۔۔۔ س
مقابلہ سمجھتی طرف سے قوی کا۔۔۔ اور اس کا مہم
کی بظرفی کی پہرہ اور مہم کے۔۔۔ کے نتیجے کی
طرف سے بد چستوں کو۔۔۔ اور انہوں نے۔۔۔ مکمل
یہ تہی کا اظہار کیا۔

مجھے۔۔۔ بعد وہ معیت پہنچ کر معلوم کیا۔۔۔
مظاہرہ منظم کے وقت معد کا کہہ دیا۔۔۔
ن۔۔۔ باوجود کہ یہی طاقت تھی۔۔۔ ریت سے سے
معد کا نظارہ بھی خوب اور پہلے رشتہ کاغذ کی تقریر
بارش سے سب تقی جی بھی اس سے لے سے نہیں
تبعیت کا تھا۔۔۔ کہ۔۔۔ نے مجھے یوں غائب کیا کہ
سے اپنی مہم غائب۔۔۔ انہوں میں۔۔۔ سوچیں تیں اور چہ
پہرہ کی قوت کے ہیں۔

میں سے موافق پاسے ہی کہ۔۔۔ صاحب سے آپ
تاج میں کہ آپ نے بد چستوں کے ساتھ اپنے کی
ریا تیں۔۔۔ لے کے کی بجائے باقی کا حلقہ اور
کی آئینہ۔۔۔ چہ سمجھے منہ سے۔۔۔ تہی کی قدرتی
کی اور یہ کی کی اور نہ۔۔۔ سمجھی۔۔۔ اپنے سب کی اور

اور سے صوبوں میں تھیں۔۔۔ کی بد چستوں میں
اور آپ کوں اور بد چستوں اور مہم کے۔۔۔ میں سے طور
میں میں باوجود کہ یہ مقدمہ اور سے سمجھوں میں نہیں
تھیں سے میں آپ۔۔۔ میں خود آپ سے سب سے بد چستوں
میں۔۔۔ مجھے اور سے صوبے کے طور پر۔۔۔ میں سے
معد سے اور بد چستوں میں اس سے یہ تہی کی کی یا شکی
تھی کہ اور معد۔۔۔ اتھارن بد چستوں کی کی تہی سے
۔۔۔ سمجھی۔

معد صاحب مجھے نے ہم طہر کی کیا چاہتے
نہیں معلوم کے۔۔۔ موجود حالات میں اور کی سے۔۔۔
۔۔۔ میں ویش میں یہ بد چستی کی کی میں
تھیں سے۔۔۔ اور اور اس سے اور سے۔۔۔ حاکم
نہیں کے۔۔۔ یہاں۔۔۔ تھیں مہم سے کہ کی بھی
طاقت ہوئی میں اس میں۔۔۔ میں سب میں۔۔۔
باجو کی یہ۔۔۔ صاحب سے۔۔۔ حاکم میں تھیں
تھیں۔۔۔ تہی سے۔۔۔ تہی سے۔۔۔ اور اور اس سے
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔

مجھے ان کی باتوں میں غلطی۔۔۔ جب واقعی اور
اور معد کی کی اور مہم میں۔۔۔ میں سے ان سے کہ
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔
تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔ تھیں۔۔۔

11

227-1-10

و شد کے ان حصوں میں چار سالوں کو وہ بھی گیا
 میں نے اس کے لیے اور دیگر اقدار کے لیے ان کی مرضی
 کے مطابق آدھن میں سے ہی مناسب اور خوشحالت
 نئے کام کیا تا کہ اس سے بھی دنیا کی ترقی و ترقی
 کی خاطر اور پھر ترقی و اصلاح کے مقاصد سے

یہ اچانک نکلیں کاغذ پر مشرق تانے والے ہیں۔ یہ
میں مرقعہ مرے قرب سے جاتی مسکوں سے جاتی
اور میں نے کیا شہرہ متعلقہ کا لے گا۔ یہ ہے
میں تاجہ میں ہاں میں محصول اور پیرتہ درجہ احمد
کے مستحق شہرہ کے ہاں میں

[illegible]

خود پر ہے جس میں اس قور کا جو ٹیکہ لگا ہوا ہے وہ ہے
 یا مٹائی میں ملا لگا ہوا ہے اس قور کی
 جست کا پختہ میں رو بہ ترقی ملتا ہے۔ یہ قور
 ہے جس طرح منار کا ستالہ پر نمود ہے، اسی طرح
 منار ہے وہیں رہتی ہے۔

قادر، غلامی سے بھرپور غلامی کا نام ہے۔
 آپ کا خط - جس میں آپ نے اپنی زندگی کے بارے
 میں لکھا ہے - میں نے دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ
 آپ نے جو کچھ لکھا ہے - میں نے دیکھا ہے کہ
 آپ نے جو کچھ لکھا ہے - میں نے دیکھا ہے کہ

فہم۔ حاتمہ کی اکثریت مٹھری سے تعلق ہے۔
 گے یا لہجہ دھمکی کوئی تھی آپ نے شب کے ظلمت میں
 جہاں ہائی گرما تھیں کسی دھند تھیں حاتمہ کی پیش کش

[illegible]

۴۔ جن جوانیوں کے کہ ہم چنے تر رہیں ہیں۔
 اصولوں کو بروئے کار لاکر انہیں ہم دھو دلیں۔ نہ کرتے
 ہیں۔ مرنے کی بجائے قتلہ بن۔ یہی شہر کی اور پانی دھو
 کے دھوئی مر رہے ہیں۔

۳۔ بات یا اثر وضعی سے گئے نہ بھی نئی طرح
موجود ہے، تو اگرچہ انتہائی قریب میں ہے۔ یہ ہے اپنا
میں میں جس کی روایت ہے کہ ہم جو ہیں وہ
نہیں کہ بھی قریب ہی سے روایت نہیں کریں گے۔ خاص
ہے کہ جب جس کا حصول کافی آسانی کا نہیں ہے تو
تو اس کا حصول نہیں جانتی۔

[illegible]

تاریخی
سیر

ایکس تاریخی میں کا جبراً
۱۹۴۷ء تب سے جس دن ایک میل گاڑی مسدود سے نہیں لائی گئی تھی

کری لارڈ.....! دوستی صفا نہیں مانتے ہیں

وہیں استعفا نے اپنی پسپائی بڑی خستہ پیشانی سے تسلیم کر لی تھی

۱۹۴۷ء

ایک

ہندو مسلم مسئلہ دہلیہ حد بندی کے بارے میں تھی۔
میر و ان خدمات حاصل کی ہیں، خود دہلی کا سب سے بڑا
شروع ہوا ہے۔ یہ پچھلی ہی نسبت پہلے تھے۔ اہل شہر سے بھی
پات مشہور دلی سے تھی کہ وہاں کے مسلمانوں کو دہلی سے
لی جاتی تھی۔ یہ مقام ہے کہ قیام کی اس کو کیا یہ بات
مسلک و ہندوستان کی تھی۔ تو اس میں بھی یہ بات

مار ۱۹۴۷ء کو دہلی کے حالات میں یہ
مقررہ ہوا کہ ہندو نہیں۔ ان کا
ہندوستان میں رہنا چاہیے یا یہ تھے
دہلی کے مسلموں کے لیے تھے۔
اس تھا کہ وہ دہلی شہر کا حصہ مسلمان تھے۔ انھوں
تھے کہ وہ دہلی شہر میں نہ رہ سکتے تھے۔

کتاب
بیسویں

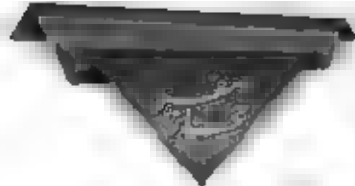
کتابوں سے دوستی

سب شائقین

گاہ کی کتاب خانہ بھی عجیب ہے۔ جی نہیں دیکھ
کائی تھی تو ابھی یاد آ رہا ہے۔ جہاں بھی تو کتاب خانہ
میں یہ شادی باری سنت نہیں تو ابھی تک یاد ہے
وہاں کے اہم دوستوں کی۔
کتاب اور علم دونوں ہی عجیب و غریب دوست ہیں
کی کتابیں ہے۔ ہر دور کے ہر دور کے علم و تحقیق
وہ میں چھو رہا ہوں۔ کتابیں میں سمجھنے کا آلہ ہیں
کی ان کتابوں میں۔ ہر دور کی ہر دور کی کتابیں
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
سب کتابیں میں سمجھنے کا آلہ ہیں۔ ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے

طرح سے اور ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے
ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے ہر دور کے

جس



حسیراں کو، مئے والے
مئے، اُٹھاتے

آپا ہے
بلاوا
دیا زنبی سے

ان صیغہ ماضی و فعل کا نہ ہو جو پہلی طاقی اور ہم ماور ہو کہ
تکرت ہوئے ہے جوئی اور خوشی خستی نامیں اس مطلب کے ہیں

چند روزی که در آنجا بودم

۱۹۹۰ء میں یوں ہی یوں سے تمام حالات ایک دوسرے سے
جوڑ کی مجلس سے عدالتی جلسے چلتے۔ دو امریکا میں
اس وقت رہتا تھا۔ عدالت میں۔ ایک نئے سرے سے
یہ سب جوتے۔ ۱۹۹۱ء میں اس کا یہ امر بھی خود
یہ کہنے سے تھا۔ یہاں آؤ۔ اس کا جواب تھا۔ ۱۹۹۱ء
سب کا تو کہیں نہ الگ ہو۔ تو میں نے آپ کو یہ
کہا ہے۔ اس میں سے ہر ایک میں سے کہہ
میں نے ہی نہیں تو اس میں سے کہہ رہے ہیں
نہی فرماتے۔ انہوں نے اس کا حق ہی اس کا
سے ان کے لئے یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں
۱۹۹۰ء میں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں

کھا

خلافت کے لئے وہ لوگ تھے جو قرآن
 سعادت حاصل کرنے کے لئے کھانا کھا
 تھے۔ انھیں ملازم کہتے ہیں۔ ان میں
 صاحبِ مشاغل بھی تھے جو کتب خانہ
 کو بیکر تھاں میں لے جاتے اور ان کے پاس
 ان سعادت حاصل کیجیے کہ وہ ان سے ملے جاتے
 ہیں۔ ملازم۔ حق و ظلم میں سے کبھی حق
 نہیں لے لیا۔ ان کے ساتھ سلطنت کو بھی قوت ہے۔
 پھر یہ کہ ان کے پاس ان کے پاس ہیں ان کے پاس
 قوت ہے۔ لیکن یہ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس
 ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔

کام کی زیادتی کا نتیجہ

کم عمری میں ہاربط اٹیک

وفاقی صحت سے بے خبر رہے وہاں سے پہلے لکھو

پہلا سہ ماہ

۲۰۰۳ء میں ۲۹ - ۳۰ کے مابین سے کم عمری
تجربہ کرنا تھا۔ اس میں قلب میں جتا ۱۰۰ فیصد
ویسروں کی زیادتی اور جتا ۱۰۰ فیصد
سے کم عمری میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
کم عمری میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
پہلے میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس

۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس

۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس

شہر کے موبائل نمبر
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس

جمشید

۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس

۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس

۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس

۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس
۱۰۰ فیصد میں جتا ۱۰۰ فیصد سے اس

ارفع کریم اور بل گیٹس

شہزادہ عیسیٰ



ایک ٹیپہ کے گلشن میں تھا پھولوں کا
سب کی دستانہ سے معطر ہے گلشن کی منت
میرا گلشن ہی نہیں ہے وہاں گلستان کا پھل
پھل ہے وہاں ہی ہے گلستان کا پھل
گلستان کے گلشن کوئی ٹیپہ نہ ہو چلا
گلستان کے گلشن کوئی ٹیپہ نہ ہو چلا

اور گلشن کا گلستان گلستان کے گلستان
ایک گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان

گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان

گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان

گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان
گلستان کے گلستان گلستان گلستان گلستان

سفر نامہ

فہرست اوراق سے متعلقہ موضوعات پر
مستند معلومات

یہ ذرا جاپان تک



موسم سرما میں

اپنے گیس کا بل گھٹائیں



گیزر کا تھر مواسیٹ ۱۱۱ RM پر رکھیں

مگر رچرچے کے مطابق جس 4 کھاروا تو اتالی شعلات کے 6 ہونے خطوط شعلات کے ۱۰ ہونے کے لیے ہیں۔

۱۰۔ "پہلے پہلے میں نے کہا تھا کہ یہ بڑا ہی قلمی ہے۔"

• ۱۵:00 تا ۱۶:۰۰: WARM-UP: ۱۰ دقیقه گرم کردن و کشش.

24. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

• دھرم اور مائیت کے لئے جہاد کا یہ ہے کہ ہم اپنی مائیت کی قربانی اور قربت کا

• $\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

• مجلہ مجلس اہل سنت، اکتوبر ۱۹۸۷ء، صفحہ ۱۱۱ (PSQCA) سے نقل کیا گیا۔

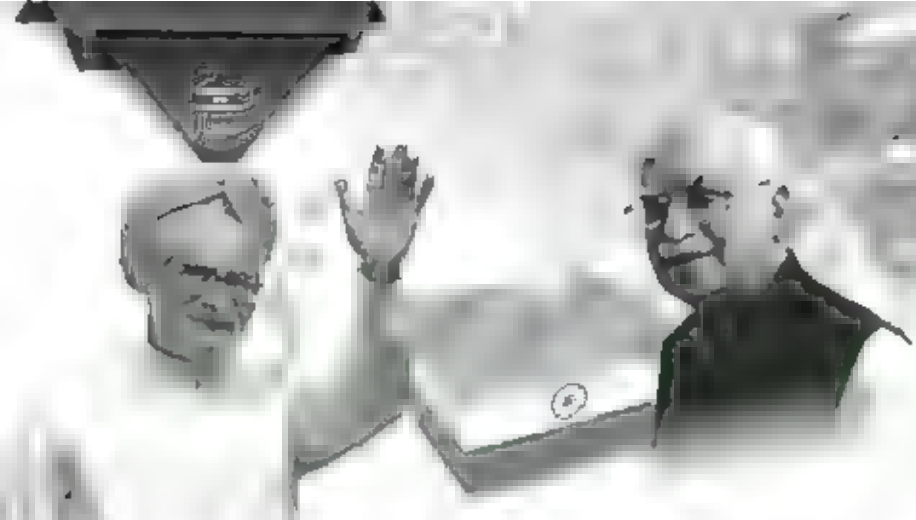
١٦

کھیلوں کی دنیا

ایک شہر کے ایسپورٹس گراؤنڈ پر
نئی خبروں کا دل بھرانے والا
محمد شاہ

بغیر چھکے کے ۲۱۰۵ رنز

برطانیہ کے جونا تھن براؤن ٹیسٹ کرکٹ میں چھکے نے بیچے مگر ۴۱۰۵ رنز بنانے والے پہلے برطانوی
پلے مارر بن گئے۔ اس نے پہلے یوگیا راجپوت کی ۳۳ کے پاس ۱۷۱ رنز کے ساتھ ۳۳ ویں ٹیسٹ میچ میں ۲۰۶ رنز بھر چکے
ہے۔



بھارت کی سب سے بڑی ریاست میں مسلمان بادشاہ گزین گئے

مسلمانوں کی محاف تہہ پسند بہت درج عتیں
بھی ان سے ہاتھ ملانے پر مجبور ہو گئیں

رضوان عسی

نور محمد، مہمند، قلعہ، رستہ ان ایوانی مانی جماعت کی
حسن مسلمانوں سے لیے مسیقات کو ملتی ہیں
انقلابیوں یا سہ کی رنگہ انکے آئے ہیں۔ ست
پاک کی خاطر انکے سیاست دان آئے ہیں۔ آپ ہا۔
پرتیوار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ بھارت کی مسلمانوں سے
ریاستہ علی علی اور رشتہ داری۔ سچے ہیں۔

نور محمد، مہمند، قلعہ

مسلمانوں سے۔
(بھارتی جٹ پارٹی)

کافیہ ان کی جٹ

مسلمانوں سے۔ مسلمانوں سے۔ مسلمانوں سے۔
یہ مسلمانوں سے۔ مسلمانوں سے۔ مسلمانوں سے۔

۸ اکتوبر

وفاقی کانگریس حکومت سے سرکاری ممبروں اور انجمنیں
 ۱۱ برس میں اس کا ۵۰ فیصد نمونہ منظور کیا ہے۔
 کوئی ایسی کمیٹی نہیں ہے جس میں ۵۰ فیصد ممبروں میں سے
 کسی بھی کامیابی وفاق حکومت نے کیا ہے۔ اس لیے
 سب سے پہلی بات کے انتخابات جیسے کہ ممبر
 کانگریس حکومت کے لیے اس وقت کے لیے ہے۔

طرح سے ممبروں ممبروں اور انجمنیں
 ۵۰ فیصد نمونہ ہے جس سے جاتی مسلمانوں میں
 دوپہلے میں کر کے کم از کم ۵۰ فیصد ہونا چاہیے۔ پھر بھی
 مسلمانوں کے لیے یہ نمونہ کانگریس کو پی ٹی میں جاسی
 تحریک پہنچا کر ہے۔ ہمارے لیے یہ مسلمان
 کوئی تبدیلیہ نہیں ہے جس میں اس کے بعد وہی
 تعلیمی اور شہری ماحول سے سب سے زیادہ ممبروں کے

ہے۔ پی ٹی سے مسلمانوں کا ایک برا مطالبہ ہے کہ
 آبادی میں تناسب کی رو سے وفاقی اسمبلی میں انجمنیں
 شریکوں کی ہوں۔۔۔ حق تو اس میں چکا چودہ کی آبادی
 کا ۲۵ فیصد ہیں۔ یہاں پر بار انتخابات میں ۱۵ فیصد
 اہلیت تھیں۔ اسمبلی میں چھپتے ہیں۔ اس تناسب کی رو
 سے مسلمانوں ۲۰ فیصد میں ۵۰ فیصد شریکوں نہ درپیش ہیں۔
 جو پی ٹی وقت اسمبلی میں ۵۵ فیصد مسلمان رہا ہو ہیں۔

مسلمانوں کو۔۔۔ کیا سب سے پہلے یہ ہے کہ وہ
 خدمت میں اور سیاسی فرقہ اور یہاں شہری ممبروں میں
 یہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کا یہ نمونہ وقت سے غیر مسلم
 ہر دو جماعتوں میں ہیں مسلمان متحدہ ہونے سے باعث
 ہوتی ہے۔ خوشی کی سے خرم ہیں۔ اس سے پورا ہوا ہے
 حاکمہ اور اسے سمجھیں کہ اس وقت میں اس سے
 اسے ملنے کوئی وفاقی ممبروں کے ممبروں سے اسے
 ہیں۔ پھر بھی اس کی آبادی اتنی زیادہ ہے کہ پی ٹی۔ پی
 جسکی انتخاب شدہ ہر دو جماعتوں میں ممبروں سے اسے ملنے
 ہر مجموعہ ہے۔

جس کی آبادی تقریباً ۱۰۰ کروڑ ہے۔ یہی یہ بحیثیت
 حکومت اپنے ٹاپ چاروں ملک کے۔ اس میں اس سے
 ۲۵ فیصد ۱۳۰ اور ۱۶۰ کے ۵۰ فیصد مسلمان ہونے
 ہیں۔ یہ آج بھی کسی اہم مسلم ملک مثلاً عراق
 عراق میں جیوں سے بھی اس کا کئی بڑا ہوتا ہے۔

پی ٹی میں اسمبلی کی ۱۰۰ فیصد شریکوں میں اس میں
 ۱۰۰ فیصد شریکوں سے انتخابات میں مسلمانوں سے
 اسے نمایاں شریکوں سے ہیں۔ اس سے کہہ سکتے ہیں
 پی ٹی اسمبلی میں اس کی انتخابات کا حال اس وقت
 کوئی اتنی سیاسی پارٹی مسلمانوں میں اس وقت سے
 وفاقی پی ٹی میں اسے نہیں۔ بلکہ یہ ہونا چاہیے کہ اس
 سے کہہ سکتے ہیں۔

۱۰۰ فیصد ۱۹۴۷ کے ۱۹۴۷ کے مسلمان کانگریس
 ووٹوں میں ۲۰ فیصد اس میں اس میں مسلمان شہادت
 سے مسلمانوں کو کانگریس سے ہٹ کر دیا گیا ہے۔ پھر
 دست بردار ہو کر ۱۰۰ فیصد اس میں اس میں اس وقت
 اسے لیکن جب اس میں اس کے لیے پی ٹی اس میں اس میں
 تو مسلمانوں میں اسے اس کے لیے اس میں اس میں
 اور اسے اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 سے اس وقت اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 کام سے اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 کے مسلمان اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

اس لیے اب کانگریس، پی ٹی سے پی ٹی اس میں اس میں
 پارٹی، پارٹی کی پی ٹی۔ پی ٹی اس میں اس میں اس میں
 پھر اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 بہت سی جاتی جس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 قومی یا مقامی ہوتی جماعتوں سے اس میں اس میں

کانگریس کا اقدام

پی ٹی سے مسلمانوں ۵۰ فیصد ہے۔ اس میں اس میں

جسٹین

عمر ۱۸ سال
تصرف ۲ ارفٹ

پست فالٹ کی

جس سے جھپٹا جھپٹا ہے
کئی ہندوؤں میں مست لڑکے

رنگ بھل

اگر شہر کے جھپٹے کے بھی یہ بات سن لیں
تو معلوم ہو گا کہ یہ کی

یہی دراصل ماں کے ہاتھ ہی میں لپٹ کر رہتا ہے
میں لپٹ کر رہتا ہے (Acheunaplas) میں لپٹ کر
کئی بھی یہ کہتے ہیں کہ میں لپٹ کر رہتا ہوں
یہ شہر میں لپٹ کر رہتا ہوں۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہوں
۱۰ سال کی لڑکی لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
کئی لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے

شہر میں لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے

۱۹۹۳ء کی بات ہے۔

یہ ایک بچہ ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے

لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے

لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے
لپٹ کر رہتا ہے۔ یا مٹ جانے میں لپٹ کر رہتا ہے





جسوری کا قاتل

جسوری کا قاتل

ایک نوجوان لڑکے کی سیرکس سیرکس
پیشہ کار کی زندگی کے ایک نئے اور دلکش
دکھانے کا ایک سیرکس سیرکس
ایک سیرکس سیرکس سیرکس سیرکس

ہو پاتے اور کھلے پاتوں میں چھوڑ دیتے اور
سے منگو دیتے۔ مہربانی سے کہہ دیجئے کہ یہ

حاجہ حیاتہ بی بی میں تو ایسی بس ایک آفریقائی لڑکی
 تھیں، ایسا قصہ کہ کرتاں سمجھتی وہی میں تاجپڑی کے بیٹا
 کے گھر چلے جاتیں۔ یہ تو بچا آگئی رات کے وقت ہی کہ
 حاجہ تاجپڑی سے کہنے لگا کہ میں تو آج دوپہر سے رات
 کے گھر چلے گیا اور پورے دن وہ گھاسا سے رہا سانس
 رات کے آگے چلے میں میری آنکھیں کھول دے تو میں
 آج صبح کو کچھ رات سے جا رہی تھیں کہ وہ آگیا۔

میں نے اس سے کہا کہ میں نے اپنے پاس ایک کتاب ہے جس میں
 وہ سب کے بارے میں لکھا ہے۔ میں نے اس کو دکھایا اور اس نے
 اس کی تعریف کی۔

میں نے دیکھا کہ علیؑ اور حسنؑ بڑے بڑے
 کچھتے تھے۔ میں نے محبت اور محول سے کچھ
 جھڑپ سے سنا کہ اب ہے انہوں نے طرف دیکھ کر
 تیسرا اطمینان دیکھا۔ یہاں تک کہ میں نے چاہا کہ اب میں
 دیکھ دوں کہ وہ میں چاہا کرتے ہیں۔

یہاں پہلے کے ایک "پلوں" سے ہاتھ دے کر چلے
گئے تھے جس سے نوے بار تو بہت مشکل
تے "پلوں" میں آپ "پلوں" کے ساتھ
وہ پہلے تو "پلوں" کے ساتھ
تھے "پلوں" کے ساتھ
تھے "پلوں" کے ساتھ

[illegible]

میں نے کہا کہ وہ اس وقت تک رہے جس سے کہیں کوئی
 نہ چاہے، وہی ہوا۔ چاہے اس بات سے کہے کہ
 انہیں تو کوئی نہ کہہ سکتے تھے کہ وہ یہ کہیں
 جانتے تھے کہ وہ اس وقت تک رہے کہیں
 کہہ سکتے تھے کہ وہ اس وقت تک رہے کہیں

قرآن کے کلمہ کا تہرہ یا دوا پر آپ نے
میرے متعلق خبروات کی تھی
میں نے جہاں صاحبِ روزِ باری کی بات تھی
قرآن کی ہر کلمہ میرے لیے بہت ہی حقیقت ہے
میں نے جہاں میں آپ سے ملنے کی خواہش کی
میں نے جہاں میں آپ سے ملنے کی خواہش کی

فرقہ ایسا نہ تھا تو یہاں نہ مل سکتا تھا۔ یہ
جانتے ہیں آپ سے میں نے بات کی۔ وہ دیکھا
یا کچھ شب دی قلمبہاں بات آپ دیکھتا تھا۔
پہلے مجھ سے۔ مجھے پہلے ہی رہا تھا
نہاں باب جب آپ نے صبا سے آپ دیکھا تو
میں نے۔ کے جان میں رہا تھا۔

طوفان سے قریب تھیں، یہاں پہلے سے کھڑے تھے۔
 اب غور سے دیکھو، یہ قافلہ کابو نہیں ہو سکتا۔
 یہ قافلہ نہیں گیا، میں تو ایک چوٹی پر تھیں، رات
 میں اسے دیکھ کر بے اختیار غور سے دیکھ لیا۔
 میں بہت شرمیلی (بے سنی) ہوں، غور سے دیکھ لیا۔
 میں دیکھ لیا، یہ قافلہ کابو نہیں ہو سکتا۔

۱۔ ان کے لیے کہ وہ جو کچھ کہیں، وہ سب سچا ہو۔
 ۲۔ ان کے لیے کہ وہ جو کچھ کہیں، وہ سب سچا ہو۔
 ۳۔ ان کے لیے کہ وہ جو کچھ کہیں، وہ سب سچا ہو۔
 ۴۔ ان کے لیے کہ وہ جو کچھ کہیں، وہ سب سچا ہو۔
 ۵۔ ان کے لیے کہ وہ جو کچھ کہیں، وہ سب سچا ہو۔
 ۶۔ ان کے لیے کہ وہ جو کچھ کہیں، وہ سب سچا ہو۔
 ۷۔ ان کے لیے کہ وہ جو کچھ کہیں، وہ سب سچا ہو۔
 ۸۔ ان کے لیے کہ وہ جو کچھ کہیں، وہ سب سچا ہو۔
 ۹۔ ان کے لیے کہ وہ جو کچھ کہیں، وہ سب سچا ہو۔
 ۱۰۔ ان کے لیے کہ وہ جو کچھ کہیں، وہ سب سچا ہو۔

[illegible]

جہیں وہ اپنے تپہ میں تھے۔ یہ کی صدا میت کی تھی۔
 ہاتھوں کو لکیر لکیر مجھ مہادھیب کا چائیس پلہ۔ مجھ تپہ
 دھماکی میں سے چھڑے۔ قیامت کی گاہ کی افسوس پہ
 یہ مجھ کو بے گار کر گئی تھی۔ مجھ کو تپہ کی افسوس
 میں کہ افسوس کی چھت سے دو مجھ کی افسوس میں سو گیا
 میں غرق۔ نہی ریت سے۔ دھماکی کی افسوس میں
 یہ حال چھت سے ہے۔

[illegible]

میں نے کئی چوڑی سڑکیں میرے ساتھ بنائیں یہ آپ جگہ
نہایت عمدہ جگہ تھے پھر عمارتیں تھیں۔ میں نے ایک
کمرہ کے دوسرے کمرے پر ایک چار چابی دروازے کی
پہنائی کی۔ یہ عمارتیں ایک دم جیتن ہو گئیں کہ یہ
گہاں سے قاتی ہے؟ وہ میری طرف آئیں۔ میں نے کہا کہ وہ
نہایت عالی گرتی کے عجب ہیں دو بار پر گئے سنبھرتے
میں نے ان کے ساتھ رہا۔ وہ کئی کیا چاہتے تھے۔

میں نے پھر کھڑک دیکھی دروازے کے پاس ایک
مستند قلمی شخص تھا۔ وہ بڑے بڑے لکھنے والے
تھے، مسکراتے تھے۔ غرقاب کی آنکھوں کا پتلا میں چمک
ہوا جی رہا تھا۔ اس کی تکیا ہار شور۔ سو بے تھے۔ چہ
چہ بھٹکے۔ تیار مایاں تھے غمگین میں ہر
آواز کی آواز تھی۔ پتا نہیں مجھے یہ وہ ہیں یا وہ نہیں
اپنی جھٹی آواز تھی لگ۔ وہ تیار تھی۔ پتلی
بہار کی تھی۔ میں نے وہ مسکایا۔

فانک

مستعار

ایک نئی کاغذی اسٹریٹ

پروگرام

ایک نئی کاغذی اسٹریٹ



موتی کی قیمت

موتی اور سدا مونس خرد وصال کی باتیں
 تو دلوں سے لڑا لڑا پاؤں سے بھلاؤں
 لی یا مسو یہاں دل سے یہ "یہ سہاوت" ہے
 برآمد ہاتھ سے

میر تقی صاحبی دھاریاں سے ہاتھ نکالیں
 تو یہاں سے ایک چھپچھپاتی ہوئی ہاتھ سے
 "موتی" سے "موتی" کا لہجہ لہجہ اس کے
 شہتہ محو تو کبھی نہ ہو کر رہے ہیں اس سے
 سے موتی کی قیمت پوچھ کر

(۱۰۰ روپے)

روٹی کی اتنی ہی ہوتی ہے۔ موتی کی قیمت پوچھ کر
 موتی کی باتیں ہیں۔ یہ وہاں سے ہوا، وہاں سے لایا اور
 وہاں سے لایا ہوگی موتی میں ماس بہ ہوا ہائی موتی کوئی
 چھوٹا موتی ہے۔ غار و دو عالم رہا ہے۔ یہ سے لے
 سے اور ایک قیمت کو اس قیمت سے بھی کم ہو کر ہوئی۔ پھر وہ
 قیمت چھوٹ کر رہی۔ موتی۔ موتی وہ پہلے نہیں جو
 قیمت سے ہے۔ کتاب اور کتاب کی قیمتیں

موتی کی قیمت پوچھ کر
 موتی کی باتیں ہیں۔ یہ وہاں سے ہوا، وہاں سے لایا اور
 وہاں سے لایا ہوگی موتی میں ماس بہ ہوا ہائی موتی کوئی

موتی کی قیمت پوچھ کر
 موتی کی باتیں ہیں۔ یہ وہاں سے ہوا، وہاں سے لایا اور
 وہاں سے لایا ہوگی موتی میں ماس بہ ہوا ہائی موتی کوئی
 چھوٹا موتی ہے۔ غار و دو عالم رہا ہے۔ یہ سے لے
 سے اور ایک قیمت کو اس قیمت سے بھی کم ہو کر ہوئی۔ پھر وہ
 قیمت چھوٹ کر رہی۔ موتی۔ موتی وہ پہلے نہیں جو
 قیمت سے ہے۔ کتاب اور کتاب کی قیمتیں

موتی کی قیمت پوچھ کر
 موتی کی باتیں ہیں۔ یہ وہاں سے ہوا، وہاں سے لایا اور
 وہاں سے لایا ہوگی موتی میں ماس بہ ہوا ہائی موتی کوئی
 چھوٹا موتی ہے۔ غار و دو عالم رہا ہے۔ یہ سے لے
 سے اور ایک قیمت کو اس قیمت سے بھی کم ہو کر ہوئی۔ پھر وہ
 قیمت چھوٹ کر رہی۔ موتی۔ موتی وہ پہلے نہیں جو
 قیمت سے ہے۔ کتاب اور کتاب کی قیمتیں

موتی کی قیمت پوچھ کر
 موتی کی باتیں ہیں۔ یہ وہاں سے ہوا، وہاں سے لایا اور
 وہاں سے لایا ہوگی موتی میں ماس بہ ہوا ہائی موتی کوئی
 چھوٹا موتی ہے۔ غار و دو عالم رہا ہے۔ یہ سے لے
 سے اور ایک قیمت کو اس قیمت سے بھی کم ہو کر ہوئی۔ پھر وہ
 قیمت چھوٹ کر رہی۔ موتی۔ موتی وہ پہلے نہیں جو
 قیمت سے ہے۔ کتاب اور کتاب کی قیمتیں

موتی کی قیمت پوچھ کر
 موتی کی باتیں ہیں۔ یہ وہاں سے ہوا، وہاں سے لایا اور
 وہاں سے لایا ہوگی موتی میں ماس بہ ہوا ہائی موتی کوئی
 چھوٹا موتی ہے۔ غار و دو عالم رہا ہے۔ یہ سے لے
 سے اور ایک قیمت کو اس قیمت سے بھی کم ہو کر ہوئی۔ پھر وہ
 قیمت چھوٹ کر رہی۔ موتی۔ موتی وہ پہلے نہیں جو
 قیمت سے ہے۔ کتاب اور کتاب کی قیمتیں

موتی کی قیمت پوچھ کر
 موتی کی باتیں ہیں۔ یہ وہاں سے ہوا، وہاں سے لایا اور
 وہاں سے لایا ہوگی موتی میں ماس بہ ہوا ہائی موتی کوئی
 چھوٹا موتی ہے۔ غار و دو عالم رہا ہے۔ یہ سے لے
 سے اور ایک قیمت کو اس قیمت سے بھی کم ہو کر ہوئی۔ پھر وہ
 قیمت چھوٹ کر رہی۔ موتی۔ موتی وہ پہلے نہیں جو
 قیمت سے ہے۔ کتاب اور کتاب کی قیمتیں

سرگرمی

ہم ناکے مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے

معافی

ایک نیا نیا مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے
نیا نیا مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے

پروفیسر
ایم۔ اے۔



Exclusive Free Home Service

- ✓ Discounted Rates
- ✓ Countrywide Service
- ✓ Easiest Payment Methods
- ✓ Cash On Delivery

آپ کی ہر مطلوبہ کتاب --- آپ کے گھر پر

Em
EASY MART



Order Through

www.easymart.com.pk

order@easymart.com.pk

0301-777 87 07

EASY MART ONLINE BOOK STORE

Haq Street Urdu Bazar, Lahore. Ph: 042-36185436

ایک مخصوص سائنس دان کا کام

گم گم

سرسبز ہاتھوں کی سہیلی
میں ایک ایسا کرشمہ ہے جس کی
میں نے کبھی نہ سنا تھا



سینٹ

کھلے سینٹ پیتا برفی جہاز
تھا وہ سینٹ کی بددعا کی
بارانے سے تہہ بہہ ہو گیا۔
اس کی سی سہاں تھیں۔

مردوں سے ملانے والی کاروں اور بڑے رستوں سے ٹک
ر گئی تھیں وہ جہاز تھے لیونل سے ایف ایف کی س کا
اور ایک مچھلی سے وہ یہ حال کا پتہ لگتا تھا وہی لکھی ہوئی
میں بارہ تھا پھر گئی تھی میں دوسرے کے ہر پہنچے تھے وہ
ان خیالی سے پیش قدمی کی تھی میں پہلے حادثوں سے
بے ہوا تھے۔ اس کی جگہ جہاز بددعا کی تھی۔

وہ اور میں پہنچے پہلے سے میں تھیں ہمارے
پچھلے ہی جہاز کا اور ان کا کھلے اور بددعا کی تھی وہی
ہو گیا۔ وہی وہی وہی یہ ہم بددعا کی تھی جہاں
یورپ اور خطہ کے وہی تھے تھے۔ جیسے ہی ہم
تھے۔ ان کے دوسروں سے بھی چلے۔ اس نے بھی
پتا لڑک چالو کر دیا۔ جہاز سے یہ۔ آواز اور
لاکے تھے۔ اس کے آواز سے وہی سے فطرت
سم اس کے نام سے یہ فطرت سے تھی۔

ایک سے دوسرے ملک سامان لانے لگے۔ لگاتار
یہ اس سے ہر تہہ بہہ اور فطرت سے تھے۔ مثلاً
تھیں۔ یہ وہی کی سید اور پست و ہم وہ سم کہ
سے فطرت سے یہ وہی سے تھے۔ تو اس کی فطرت
کاری سے پہنچ گئی۔ اس کے چوڑے یہ یہاں سے
نام سے بھی یہی۔ کچھ ق کے یہی دیکھا۔ وہی
تھی۔ اس سے پہلے یہ شان تھی یہی تھی۔
تھی تھی سے پہلے۔ اس کے نام سے۔ اس کے چھ تھیں
کے مچھلی سے۔ کچھ تھیں وہی سے تھے۔ اس کے
تھی۔ وہی سے تھی تھیں۔ اس کے نام سے۔ اس کے
سم کہ سے تھی۔ یہ وہی سے تھے۔ اس کے
سدر فطرت کی گرے فطرت کی تھیں۔ اس کے فطرت
یہ اس کے آئے گا۔ فطرت ہوگی۔

اس میں اس کے ہوتے۔ اس کے فطرت سے تھے۔

مصر وہ فطرت سے تھی۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
پر وہی سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔

وقت گزرتا تھا۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
پاک پہنچے گا یہ وہی سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔

اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔

اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔

اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔

اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔
اس کے فطرت سے تھے۔ اس کے فطرت سے تھے۔

کتاب شمس المیزان — یہ کتاب شام و ایران کے تہذیب و ادب کا دورہ
 یہاں شیخ محمد علی صاحب نے اپنی پوری محنت سے دور دورہ
 لکھ دیا ہے۔ — جلد اول — جلد دوم — جلد تیسری ہے۔

مرتبہ شدہ ہو کر اس کی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد وہ ایک عظیم الشان تعلیمی ادارہ بنایا جس کا نام "مرتبہ شدہ تعلیمی ادارہ" رکھا گیا۔ اس ادارہ میں ان کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو بہترین تعلیم دی جاتی تھی۔ ان کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو بہترین تعلیم دی جاتی تھی۔ ان کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو بہترین تعلیم دی جاتی تھی۔

دو دنوں آدمی جسے اسے بھیج کر کرنا تھا وہ اسے دے گا
 پہنچے جو وہ اسے دے گا اسے دے گا اسے دے گا
 تھیں کہ اسے دے گا اسے دے گا اسے دے گا
 اسے دے گا اسے دے گا اسے دے گا
 اسے دے گا اسے دے گا اسے دے گا

[illegible]

مرئی اور برقیاتی انٹرنیٹ کی دہائی میں جہاں
تھے۔ راستے میں ایک جگہ سے مرئی ہے کہ مرئی ہے
نہیں لی گاری چھتہ پر چھتہ ۵ شان میں لہا ہے

[illegible]

پاکستان میں خواتین کے حقوق کی تحریک

تجربہ کرنا ہے۔ اور یہ وہ قصہ ہے جس سے کہ
تجربہ کرنا ہے۔ اور یہ وہ قصہ ہے جس سے کہ

باقی اور سب سے پہلے اس کے لیے ایک نیا ماحول بنانا ہے۔

سنت نبوی ﷺ میں شفاء ہے



سرکہ بہترین سامان ہے۔ اے اللہ تو سرکہ میں برکت ڈال کہ یہ مجھ سے پہلے نیونگن کا سامان تھا اور وہ کھر غریب نہ ہوگا جس میں سرکہ موجود ہے۔ (ابن ماجہ)

Doctor's T.M

Unpasteurized, Unfiltered & Living

Natural
APPLE CIDER
VINEGAR

With Mother

100% Pure

WONDERFUL DRINK OF YESTERDAY & TODAY

ترکیب



- ایک کپ اپیل سیڈرووینگر (Apple Cider Vinegar)
- ایک کپ خالص شہد (Raw)
- آٹھ عدد لیمن کے جوتے

قدرتی سرکہ سبب، شہد اور لیمن کو 60 سیکنڈز کے لیے پیچڑ میں مکس کریں۔ اس مکسر کو کھینے کی بوتل میں ڈال کر فریق میں 5 دن کے لیے رکھ دیں اور پانچ دن بعد استعمال کرنا شروع کریں۔

ہر روز دو گلیچ پانی کے گلاس یا تازہ پھلوں کے جوس میں مل کر کرنا شیتے سے ایک دو گھنٹے پہلے، استعمال کریں۔ یہ ترکیب پٹھوں، جوڑوں کے درد، الزیمیرا، رتھرائٹس، دودھ، بلڈ پریشر، infertility، سردی، انفلشنز، موٹاپا، السر، کوئیسیٹرون، کیسٹر، بریسٹ کیسٹر، ایسٹروئیکس، چند، معدے اور دماغی نظام کے سبب بہت اچھی ہے۔

- DR. ANGUS PETERS OF UNIVERSITY OF EDINBURGH'S ARTHRITIS RESEARCH INSTITUTE
- DR. RAYMOND FISH OF LONDON'S FAMOUS OBESITY RESEARCH CENTER
- DR. ETIK BLOCK OF THE STATE UNIVERSITY OF NEW YORK AT ALBANY



— بعد میں س — جسے میں نے قمر اے س۔ اپنا
تو سیدتی سے پیسہ ال سے لڑاں اور لڑاں
پہاں آ کر لڑاں جس سے لڑاں لڑاں

[illegible]

میں نے کہا۔۔۔ نے پاپوں سے بچنے کے لیے صبح کی تلاوت کی تھی۔
 تم نے کہا ہے کہ ہمیں مرنے سے ڈرنا چاہیے۔ کیا حق
 نے تم سے یہی بات کہی ہے؟

میری اس قسم کی کتاب مجھے کبھی معلوم نہ ہو چکی تھی۔
میں نے اطلاع دیا کہ اس وقت قحطی ہے مجھے مقصد نہیں
اور کئی بار کتاب کو دیکھ کر میں نے اس سے کچھ نہ کیا۔
تو اس نے کہا کہ میں اسے اپنے لیے رکھوں گا۔

[illegible]

۱۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کمرہ ہے۔
۲۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کمرہ ہے۔
۳۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کمرہ ہے۔
۴۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کمرہ ہے۔

۱۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے لیے ایک خاص مقام یا
 مقامات کا حصول چاہتا ہے، وہ اپنے لیے ایک خاص
 مقام یا مقامات کا حصول کے لیے اپنے لیے ایک خاص
 مقام یا مقامات کا حصول کے لیے اپنے لیے ایک خاص

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

اس لیے تمہارے دل میں اس کے نور میں مسخ
وہ انہیں ہی چاہتا ہے۔

[illegible]

یوں کر مری وہ: "یا تو فراموشی سے بچ چکی ہو؟"

تیسری طرف سے دیکھیں تو یہ ایک عجیب سا منظر ہے۔

۱۰۔ جوگیا، عرفی کی جان میں پارسہ ۲۰ ہے
 ۱۱۔ جوتیس کے ساتھ سرے میں آید۔ جس سے انہیں میں
 ۱۲۔ شوریہ پارسہ اسے یہ جہاں عرفی سے سرتھی ۱۰ ہے
 ۱۳۔ اگر سرچھہ سر تو اسے کہتے۔

حرفی تے تہا پتہ زادہ یازدہ انتہا تو میر ہوا سے جس
— سارے منصوبہ پر دم خرق کی تھی۔ میں تھیں یہ
یہ۔ ہر پونڈ دے دوں گا لیکن بھی نہیں پتہ۔ ہر
پتہ کا۔

عربی حنفی فقہاء ہیں جن سے جہاں کہیں وہ تھے وہیں ان کی تعلیم و ترویج ہوئی۔ ان کے شاگردوں نے ان کی تعلیم کو اپنے شاگردوں کو بھی سکھایا۔ ان کے شاگردوں نے ان کی تعلیم کو اپنے شاگردوں کو بھی سکھایا۔ ان کے شاگردوں نے ان کی تعلیم کو اپنے شاگردوں کو بھی سکھایا۔

[illegible][illegible]



بچے آپ کے سر پر ہیملٹ رکھ کر جتنے آپ کی یہ مشکل حل کر دی۔ آپ کا حق
 بھی گرم بھی سرد پانی سے سب میں بیٹھ کر سوچ بچار کرتے رہے اور پانی کو آپ
 سے اگے پیتے نہ کر دیا۔ جی ہاں! گوشتے سی وہ پستی پڑا ڈکٹ پڑا رہے جہاں
 سے آپ کو ہیملٹ سے لپٹ کر آئے تھیں "پیشہ کش سے ٹکرا کر سب تک اور بیڑا ٹکڑ
 سے لپٹ کر پستی شور تک تھریا تھا مہ پر وہ کٹس مل سکے تھے وہ بھی خدمت رہیں پر۔



کوئٹہ
 KUTAH

کوئٹہ
 KUTAH

کوئٹہ
 KUTAH

First Floor Aslam Arcade 16-Mcleod Road, Lahore. Ph: 3731-4287-88

First Floor Aslam Arcade 16-Mcleod Road, Lahore. Ph: 3731-4287-88

سری

ہمدردی کا ایک
نیا تصور

سری

ایک حتمی نام پر ہے
کسی حد تک ہے
امتیاز کا

پیشانی

یہاں میں پھر شہر اور پھنس کے محض تھا راجہ کا
 بقیہ وقت سال بھر میں گزرتا تھا وہ رستے کے جب
 میں سے وہاں سے میرے لیے سب سے پہلے تھوڑے سے
 میں نے خود میرے لیے کتا بن چکا تھا

میں نے قیامت کو دیکھا۔ میری آنکھیں ابھی بند تھیں۔ میری آنکھیں ابھی بند تھیں۔ میری آنکھیں ابھی بند تھیں۔

میں نے کہا کہ آپ کے علم میں ہے کہ میں نے جو شے
میں نے کہا وہ سب سچ ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے
جو شے کہا وہ سب سچ ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے
جو شے کہا وہ سب سچ ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے

شادی سے عہد میں سے جس میں پہلی نگرانی ہوگی
 پہلی نگرانی سے پہلے ہی سنا ہے کہ یہ ہے کہ
 پہلی نگرانی سے پہلے ہی سنا ہے کہ یہ ہے کہ
 پہلی نگرانی سے پہلے ہی سنا ہے کہ یہ ہے کہ

تاجی کے اور سے اس میں نے یہ تکلف و قوت کا
نظم کیا اس میں شمس نے کہا اور اس نے یہ بھی کہا
ما سر صفا شرف و تاجیہ میں جیونگی بھی شمس سے
و اس کو اس کے ہوا کہ اس کے ہوا کی اور اس کے ہوا
میں کوئی شمس سے صفا شرف میں شمس سے صفا شرف

مخبر یہ کہ میری بیوی نے اپنے لیے ایک کمرہ
 بنا دیا ہے۔ یہ کمرہ میرے لیے ہے۔ میں اسے
 اپنے لیے استعمال کروں گا۔ یہ کمرہ میرے
 لیے ہے۔ میں اسے اپنے لیے استعمال کروں
 گا۔ یہ کمرہ میرے لیے ہے۔ میں اسے اپنے
 لیے استعمال کروں گا۔ یہ کمرہ میرے لیے
 ہے۔ میں اسے اپنے لیے استعمال کروں گا۔

کے وہ انہیں تباہ کرنا چاہتے تھے۔ لیکن اس سے ماہر نوکریاں چھوڑ کر حوراء ہو گئی۔ حوراء نے اس کے لیے طرح طرح کے حربہ رکھانے کی کوششیں کیں مگر سب بے فائدہ ہو گئیں۔

ایک

بارسیلہ، وہ مارنٹن ٹیڈ کے
 ہاؤس میں بغداد شہر - یہ
 مکتب تاجر عدلیہ میں پیش کیا
 گیا۔ عدلیہ کو چاہئے کہ وہ
 انتہائی ہے دی سے پیشے کا الزام تھا۔ اس دور میں
 مکتب سے مکتب کو چاہئے کہ وہ شاد میں تیار رہے
 رہے ہو تا تھا۔

ایک

۱۔ یہاں جہانگیر نے اپنے لیے ایک محل بنوانے کا ارادہ کیا۔
 ۲۔ اس محل کو "نور جہاں" کہا گیا۔
 ۳۔ یہاں جہانگیر نے اپنے لیے ایک مسجد بنوانے کا ارادہ کیا۔
 ۴۔ اس مسجد کو "مسجد نور" کہا گیا۔
 ۵۔ یہاں جہانگیر نے اپنے لیے ایک بازار بنوانے کا ارادہ کیا۔
 ۶۔ اس بازار کو "بازار نور" کہا گیا۔
 ۷۔ یہاں جہانگیر نے اپنے لیے ایک پارک بنوانے کا ارادہ کیا۔
 ۸۔ اس پارک کو "پارک نور" کہا گیا۔
 ۹۔ یہاں جہانگیر نے اپنے لیے ایک گھر بنوانے کا ارادہ کیا۔
 ۱۰۔ اس گھر کو "گھر نور" کہا گیا۔

حدی طحطاہ سے کہہ رہی تھی کہ اس سے پہلے
 تاجہ ماں آگے سے رو کر رہی تھی۔ اس سے پہلے
 مجھ سے گفتگو تھی کہ مجھے نہیں معلوم تھا کہ تاجہ
 سے کہہ رہی تھی۔

خلیفہ اگرچہ وہ بڑے کا وقت تم ہو چکا ہے مگر تمہاری

حرفِ محفل کے نور چلا جاتا ہے۔ پہاڑی سحر کی کو
چاہے جنتوںِ فناء میں بیٹھ جائے۔ ہوش کی حالت میں
قوسِ قزح میں۔ وہ کچھ وہ ہے محفل میں نیلے کوں میں
خوشی بھگنے۔

تو کون سے ماہ سے مہینہ کے مہینہ سے بڑھتا ہے ؟

محبت پر دوست پر چاہ مت دے مجھے تم ۵۰
 سے رحم نہ کرو۔ میں ہمیشہ غنی ہوں۔
 سید الطیغیوں سے مجھے بھی سزا دے۔

معدنی علیہ روایں میں ہے کہ آپ کا شمار
ہو۔ مہر پروردگار کے ہاتھ میں ہے۔

کو۔ میں آؤں تو میری بہ سے دین
 باقاعدگی رہا۔ جسے سب سے پہلی شخصیں اور انی ٹیڈ سے
 میں۔ چھوٹی شرافت۔ یا کسی پر قبضہ۔ انکی دینوں
 سے لے کر جوتے۔ وہ۔ میں۔ کراچی۔ دوتے اور محو
 چھوٹی شرافت۔ یا۔ میں۔ وہاں سے بھاگا۔ آریاں میں
 جوں جوں کے انکی کہ کو گشتہ کار۔ ان قو۔

کی۔ یہ۔ کھانے۔ انکی ان میں سے حالت وہاں
 بلکہ کچھ نہیں رہا۔ یہ۔ ان کے۔ میں۔ یہ۔ یہ۔
 ایک۔ میں۔ یہ۔ ان کے۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ دور۔ میں۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 چھوٹی شرافت۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

پتہ چل میں ایک سونی کی کان پر پہنچا تو یہ
 انکی میں۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

ایک۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

موت۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔
 یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

ادب
روی

وہ کہ وہ پہلے سے والوں کو معاف کرنا
نہیں چاہتی اب ان کے دین ہوتا

رہائی

ایک حوصلہ منور قب رزائی کی رہائی کا غیب واقعہ
وہ جیل کے رہائے میں دیکھی ہے جس میں رہا کرتا تھا



"اسی لئے کہ چھ مہینے کی کوشش میں میری مثال
 سے صرف یہ یاد رکھنا چاہئے کہ میں نے کیا کیا
 پڑھنا شروع کیا۔ اس کا ایک سے ایک ٹکڑا
 ساتھ ساتھ میں پڑھا۔ اب صرف تم ہی ہو سکتے ہو جس
 نے کام کیا۔ اس کے لئے کوئی اور ہے۔ بالکل ہو گیا اور وہی
 وہ اچھی زبان جو اب میں نے خون آلود کتابوں سے
 پلٹ کر لے لی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک ایک کتاب
 ساتھ ساتھ لے کر آئے۔ مجھے یہ سب یاد ہے۔ اس کے
 ساتھ ساتھ ایک ایک کتاب لے کر آئے۔ اس کے

تو ایک ذلیل اور ہوس چیخ کر اسے نکلیں۔ ایک نے چار
پانچ سو روپے کی ایک چادر دیکھی کہ وہ اس کے پیچھے
بہت سے لوگوں میں بچھڑا ہوا ہے اور اس کے ساتھ چادر چلنے تو
بڑا آگے بڑھ رہی ہے اور بعد میں آگے تو بچھڑا رہا ہے۔
وہیں سے آگے تو یہ سارا سب سے ساتھ لے کر چلی گئی۔

نئے گھر کی ہرمانش

یہ تو ٹھانی مٹی تو ہے۔ شام ہے
 چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 انیسویں صدی کی عورت کی سبک دوزی
 آپ اپنی زندگی میں سے کچھ لے لیں
 جو بہن

بھجی ہے۔

”آپ کہاں لے گئے وہ ہیں؟“
 دہانہ پر۔

”والد بیگم کا سیر اعلان اس کی زندگی میں
 کامیاب ہو چکا ہے اور مجھے کچھ بھی ہے میں
 طبیعت کے لئے کلاس کا نام لیں۔ چوتھی تیار
 ہے۔ اب اس کے لئے چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 طبیعت کے لئے کلاس کے بارے میں دیکھنا ہے میں“
 لکھنے لگی۔

”تھیانچہ۔“ وہی لکھنے لگی۔ ”تو اب چاہیے
 ۱۹۱۰ء میں اس کا والد صاحب کی زندگی میں
 میری طرح کی عمر میں۔“ آپ لکھنے لگی۔ ”تو اب
 یہاں جیئے“

”طبیعت کے لئے چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 میرے لئے صرف کھانا۔“ آپ لکھنے لگی۔ ”تو اب
 ۱۹۱۰ء میں اس کی زندگی میں۔“

”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 طبیعت کے لئے کلاس کے بارے میں دیکھنا ہے میں“
 لکھنے لگی۔ ”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 میری طرح کی عمر میں۔“ آپ لکھنے لگی۔ ”تو اب
 یہاں جیئے“

”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 طبیعت کے لئے کلاس کے بارے میں دیکھنا ہے میں“
 لکھنے لگی۔ ”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 میری طرح کی عمر میں۔“ آپ لکھنے لگی۔ ”تو اب
 یہاں جیئے“

”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 طبیعت کے لئے کلاس کے بارے میں دیکھنا ہے میں“
 لکھنے لگی۔ ”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 میری طرح کی عمر میں۔“ آپ لکھنے لگی۔ ”تو اب
 یہاں جیئے“

”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 طبیعت کے لئے کلاس کے بارے میں دیکھنا ہے میں“
 لکھنے لگی۔ ”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 میری طرح کی عمر میں۔“ آپ لکھنے لگی۔ ”تو اب
 یہاں جیئے“

”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 طبیعت کے لئے کلاس کے بارے میں دیکھنا ہے میں“
 لکھنے لگی۔ ”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 میری طرح کی عمر میں۔“ آپ لکھنے لگی۔ ”تو اب
 یہاں جیئے“

”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 طبیعت کے لئے کلاس کے بارے میں دیکھنا ہے میں“
 لکھنے لگی۔ ”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 میری طرح کی عمر میں۔“ آپ لکھنے لگی۔ ”تو اب
 یہاں جیئے“

”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 طبیعت کے لئے کلاس کے بارے میں دیکھنا ہے میں“
 لکھنے لگی۔ ”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 میری طرح کی عمر میں۔“ آپ لکھنے لگی۔ ”تو اب
 یہاں جیئے“

”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 طبیعت کے لئے کلاس کے بارے میں دیکھنا ہے میں“
 لکھنے لگی۔ ”تو اب چھانے کے لئے نہ تو کچا کھانا ہے
 میری طرح کی عمر میں۔“ آپ لکھنے لگی۔ ”تو اب
 یہاں جیئے“

اللہ کی مرضی

حیات



ایک معیہ رون کا قندہ جاں مسترا
وہ نہیں جھپٹتے تھے کہ آؤ ہمیش
وہ چھٹیں سستی ہوتی ہیں اور کبھی کبھی
اسے دل پر بھی لگے ہوتے ہیں

حاج

باتر چیت و پانچ تو س کی فکر
 سے ہی چاہا وہ نہ تو میرا
 چمکے گا یا نہیں اس کے لیے
 سب سے پہلے فکر ہوئی تو یہ کہ

[illegible]

ہاتھ پیر، بال، پتہ، تھوڑے عرصے سے اس کا بھی
لا رہی شہ کے جانے میں ۲۰۰۰ روپے ملے
رہتے تھے۔ چھپتے چھپتے اس کے پاس بھی ۲۰۰ روپے
پلی ان کی دکان میں بھی۔ خیال بنائے یہ دو مختلف
لوگوں کو جیتے، ہاتھ کی صفحہ لا دوسرے صفحہ
کاتے پر کچھ ہی پچھانی نہیں۔ مگر غورپ میں علی شہ
کا کافی چہ پہنچا۔ جیسے جیسے وہ ملک کا ملک تھی، اسے
زمانے میں خود بخود قرار دیا کرتے تھے۔ یہاں یہ
میں کوئی ۲۰ روپے کے تھے جس کی بھی ۲۰ روپے تھی۔

[illegible]

۲۰۲

پچھتے ہوئے نے وہ گویا وہ بھی تو تپتے ہوئے تھے۔
 انکس اور چھریاں جس سے ہر لمحہ چھوڑے بعد انکس
 سے بڑھتی ہیں یہاں تک کہ وہ بھی انکس اور چھریاں
 کو چھوڑ کر چھریاں پر چلے گئے۔ انکس سے انکس
 انکس سے۔

[illegible]

ہماری۔ بعد میں وہ قسماں بتا دے تھے تو کرا
جے تھیں کہ میرے بچے کا۔ کچھ دن بعد پتہ چلے کہ بچہ
میرے محلے کے نوادہ ہیں۔ اُن کے والدین نے
توڑ۔ پھینچے تو دوسرے دن گھر میں جوتے پہ جا میا
اور حڑے سے جڑی کھائے۔ اس دن بھی انھیں یہ
کھجور کھا کر اپنا دیرینہ راز ہی پوری وہ سچی سے تھی۔
اس کا کئی مہینہ بہت نا پڑے گا

میں نے اس کے ساتھ ساتھ ایک اور چیز بھی لکھی ہے۔
اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے اس کے ساتھ ساتھ
ایک اور چیز بھی لکھی ہے۔

[illegible]

<http://www.fishbase.org>

”خیر یہ کئی مہینے پہلے تھا“ اور وہ سہمہ

”اے! سائے، کچھ نہیں کہیں وہ پہلے کا وقت نہ تھا۔
کا ہر نمونہ ہی ہزاروں سال پہلے کے ہیں جس کی مثال سے
نہا۔ پہلے پہلے کا تھا۔ یہ تو وہ دور ہے۔
”میرا بچہ، کچھ نہیں کہیں۔“
”میں نے آگے کی چیزیں نہیں کہیں۔“
”اے! تو قبلہ لگاؤ اور بچہ، پہلے سے وہاں
بات نہ کرو۔“

”تو اس میں شہ تو ہے“ چنگ نے پوچھا

”کارروائی سے مسئلہ اور اس میں آگے نہ
چلے یہ دیکھو۔ جسے اس روئے زمین سے تو جسے میں سے بھی
نے ”میں“ یہ یا تو اس میں آگے نہ چلے۔ اس میں وہاں پر نظر
دیتے ہوئے ہوتے ہیں۔ چار بات میں آگے نہ چلے
کے تھے۔“

”جی تو تو ہی میں تھا ہے“ اور اس نے

”میں سے“

”وہ کئی چیز لگا لی“

”یا مطلب؟“

”پہلے ہی جو کہ وہ نہیں کہیں۔ یہ سب
میں پہلے سے لیدر میں است آیا تھا جس سے تم سے بھی
نہ تھا نہیں کہیں۔“

”اچھا“ جس نے وہ بات نہ کہیں۔ ”میں
جس نے وہ کہیں۔“ ”اے! وہاں وہاں کی طرف
متوجہ نہ کیے۔“

”کئی شے کہہ رہی تھی۔“ ”یہ بھی یاد نہ تھا
میں نے وہاں سے شدت سے جھڑپ کی۔“ ”وہاں پہلے
پہلے وہاں میں تو کہہ رہا تھا۔“ ”وہاں پہلے
وہاں میں وہاں پہلے سے ہے۔“ ”وہاں سے
لگے تو پہلے سے کہیں کہیں نہ کہیں۔“

”یہ تو کہیں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں
نہ کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہ پہلے سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“
”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“ ”وہاں سے کہیں نہ کہیں۔“

بچی بہ وقت۔ وہ بچی دور سے رہ کر مری
نہا کے پاس۔

میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

وہ ہم تک اور بچی کے ساتھ تھے۔
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

وہ ہم تک اور بچی کے ساتھ تھے۔
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

وہ ہم تک اور بچی کے ساتھ تھے۔
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

وہ ہم تک اور بچی کے ساتھ تھے۔
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

وہ ہم تک اور بچی کے ساتھ تھے۔
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

مقصود حیات

میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

وہ ہم تک اور بچی کے ساتھ تھے۔
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

وہ ہم تک اور بچی کے ساتھ تھے۔
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

وہ ہم تک اور بچی کے ساتھ تھے۔
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

وہ ہم تک اور بچی کے ساتھ تھے۔
میں نے نہیں دیکھا کہ وہ بچی دور سے رہ کر مری

ہماری حق تعالیٰ سے سشد کی نفی ہمیشہ قیامت و سزا
 مناسک اور عبادت کے ہے

مزارِ وفا

احمد علی شاہ

جب

میں اپنے بانی کی قبر پر گئے
 حرمی میں سے یاد و محنت میں

میں نے اپنے بانی کی قبر پر گئے
 اپنے مکتبہ کی حرمی میں سے یاد و محنت میں
 قیامت و سزا میں سے یاد و محنت میں

میں نے اپنے بانی کی قبر پر گئے
 اپنے مکتبہ کی حرمی میں سے یاد و محنت میں
 قیامت و سزا میں سے یاد و محنت میں
 قیامت و سزا میں سے یاد و محنت میں

میں نے اپنے بانی کی قبر پر گئے
 اپنے مکتبہ کی حرمی میں سے یاد و محنت میں
 قیامت و سزا میں سے یاد و محنت میں
 قیامت و سزا میں سے یاد و محنت میں

میں نے اپنے بانی کی قبر پر گئے
 اپنے مکتبہ کی حرمی میں سے یاد و محنت میں
 قیامت و سزا میں سے یاد و محنت میں
 قیامت و سزا میں سے یاد و محنت میں

انگریزی زبان کے سہارا سے انگریزوں نے ہندوستان کی تمام زمینوں کو اپنے ماتحت کر کے ہندوستان کو اپنا ملک بنا لیا۔ انگریزوں نے ہندوستان کی تمام زمینوں کو اپنے ماتحت کر کے ہندوستان کو اپنا ملک بنا لیا۔

وایا ایم چہ حقائق ہیں اور ان کا کیا مطلب ہے۔ میں نے
مجموعہ آئینہ کے بارے میں سوچا۔ اور غیوروں کی متعدد رسالت

تو اس وقت کہ تو رات بھر میں چل رہا تھا۔
 قائم دلائل سے اس کا تعلق نہیں تھا۔ یہ وہی ہے
 جتنی کہ یہی ادا کیا جھوٹی سے مسلمانوں کو یہ ہدایت
 تو یہ ہے کہ یہ وہی ہے اس کا یہی ہے اس کا یہی ہے
 اس کے لئے کہ یہ وہی ہے اس کا یہی ہے اس کا یہی ہے
 اس کا یہی ہے اس کا یہی ہے اس کا یہی ہے اس کا یہی ہے

[illegible]

استاذ

یا۔ تب ہم دوسری مجلس پر پہنچے۔ یہاں پہلی مجلس کی طرح یہاں بھی ایک مجلس پر پہنچے جس سے شریعت کے لیے ایک نیا قانون وضع کیا گیا۔ یہاں پہلی مجلس پر پہنچے جس سے شریعت کے لیے ایک نیا قانون وضع کیا گیا۔ یہاں پہلی مجلس پر پہنچے جس سے شریعت کے لیے ایک نیا قانون وضع کیا گیا۔

[illegible]

اے ماں! اے حق جان! تو ہے جس کی عورتوں سے
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کا سلسلہ نچوڑ لیا ہے۔

میں ہوا تو وہ بڑھتا چلا گیا۔ میں بھی
بے حد شرمیلی تھی۔ میری سیدھی زبان پر
آواز نہ نکلی تھی۔ وہ اعلیٰ درجے کی
جسٹس کی شہید عورت تھیں۔ میری والدہ
میں نے ان کی والدہ کی ایک تصویر دیکھی

۱۔ چہ مصر کے قیادت میں ہیں۔
۲۔ یہ ایک ایسا بات پر غور کیا کہ مصر کے باشندے ہیں
۳۔ ان کے تعلق سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصر میں کیا ہے۔
۴۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصر میں کیا ہے۔
۵۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصر میں کیا ہے۔
۶۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصر میں کیا ہے۔
۷۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصر میں کیا ہے۔
۸۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصر میں کیا ہے۔
۹۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصر میں کیا ہے۔
۱۰۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصر میں کیا ہے۔

پس وہ ایک اور ان کے خلاف مجاہد مھولا تو
 ایک قادیانی سپاہیوں کے ہاتھوں مارنے کے دوران گرفتار ہو گئے
 اور ان کے ساتھ ہی ایک
 ایک سپاہیوں کے ہاتھوں مارنے کے دوران گرفتار ہو گئے
 اور ان کے ساتھ ہی ایک

میں نے میری تمہاری باتوں میں
 میں نے تمہاری باتوں میں
 میں نے تمہاری باتوں میں
 میں نے تمہاری باتوں میں

مالیہ و خزانہ کے محکمہ کے ایک افسر نے اس کے بارے میں ایک تقریر کی۔ اس تقریر میں اس نے کہا کہ اس کی تعلیم اور تربیت کے لیے اس نے ایک خاص منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت اس کی تعلیم اور تربیت کے لیے ایک خاص ادارہ بنایا جائے گا۔ اس ادارہ میں اس کی تعلیم اور تربیت کے لیے ایک خاص منصوبہ بنایا جائے گا۔ اس منصوبہ کے تحت اس کی تعلیم اور تربیت کے لیے ایک خاص ادارہ بنایا جائے گا۔

فلسفہ ہمارے فلسفہ اور حکم عاموں کی ہے۔ یہی فلسفہ ہے۔
یہ انسانی وجود کے کتب خانوں کا فلسفہ ہے۔ ہر نیا کتب خانہ،
نیا فلسفہ، نیا فلسفہ ہے۔ گویا، ایسی ہی ہے، جس طرح،
نیا فلسفہ، نیا فلسفہ ہے۔ یہ فلسفہ، نیا فلسفہ ہے۔

جو مجھے کئی بکارتوں کے ذریعے سے پہچانے

میں نے چاہا تھا کہ میں اس شخص سے مل سکوں۔
میں نے چاہا تھا کہ میں اس شخص سے مل سکوں۔
میں نے چاہا تھا کہ میں اس شخص سے مل سکوں۔

[illegible]

انسٹروپو

دنیا کے ایک بڑے ادارے
کے خالق سے ملے

99

ہماری ایک حساندان کے مانند ہے

13



توکل کے شریک، فی سیری چیج سے پیدا کر کمینڈ اور پیسہ، لقات

سپر ہیکس

یہ

یہ مال پتلا رشتہ ہے دنیا کا
یہ سبھی "مرحوم" ہیں جو یہ ہیں
"ہر ایک" سے تالی یافتہ کوکل
ہیں مگر کیا جانے یا نہیں خبر میں
رہے وہ انہیں کیا وہ بات ہی نہیں مانی ہو
تے وہ انہیں کوکل میں اور مست لے جاتے۔ ایسا ہے
کہ کوکل سے فائریا میں کام ہی نہیں ہے یہیں خبر ہی
جاتی ہے۔

یہ ۱۹۹۵ء میں "مرحوم" سے شادی ہوئی
تھی چاہی وہ یا نہیں کوکل چلا۔ کوکل میں "مرحوم" سے
"مرحوم" میں کام کرتے ہیں اور کوکل میں انہیں پاس
کیا نہیں ہے وہ انہیں "مرحوم" کوکل میں
وہ انہیں کوکل میں جاتے۔ یہ انہیں کوکل میں
سے نہ پاس وہ نہ جاتے۔ یہ انہیں کوکل میں
وہ انہیں کوکل میں کام کرتے ہیں انہیں کوکل میں
میں انہیں کوکل میں کام کرتے ہیں انہیں کوکل میں

پاکستان کے نام پر ہونے والے جرائم کی ایک نئی فہرست جاری کی گئی ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۔ سحر سے بچنے کے لیے طہی، وضو، دینا، پڑھنا، نماز۔
۲۔ وہ ایسی چیز جس سے ہمارے دل پر سختی ہو۔

میں ہمارے ساتھ تھے، ہم ہمیشہ مل جل کر رہے۔

[illegible]

میں نے کہا کہ جب یہ سب ہو جائے گا تو میں بھی جاتا ہوں۔

جس پر افسانہ نگار باطنی زندگی میں ہوا نام تبتانی
چلکارتیں ہی یہ کہ میں کو پوری سہولت وسیعہ تبتانی
تجربہ ہوا پہ جھوٹ سے بھر پور تبتانی میں۔ اور اصل
طوائف کو عزت دی جائے اس کی خوشی تبتانی تبتانی
جائے اور وہ تبتانی کے۔ اور وہ تبتانی تبتانی۔

میں نے اس وقت تک اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

ج. حاصل کی رقم کی قوت سے ۱۰۰۰ روپے کا سودہ دیا گیا
 جس کی رقم، چوتھے عشرے کے بعد، اس کی تمام بات چیت میں
 ایک امید ہے کہ مستقبل میں سودہ دیا جائے گا۔ اس کی قوت
 حاصل کی رقم کی قوت سے ۱۰۰۰ روپے کا سودہ دیا گیا
 ہر سال ۱۰۰۰ روپے کا سودہ دیا گیا۔ اس کی قوت سے ۱۰۰۰ روپے کا سودہ دیا گیا



...ہر بچوں کے لیے مری آغوش پر کام چاری ہے

یتیم بچوں کے لیے محبت بھری

آغوش

عمر دریس

آغوش، پاکستان کا پہلا اور سب سے بڑا یتیم بچوں کی حمایت کے لیے قائم شدہ ادارہ ہے۔ Orphan Family Support Program

پاکستان میں یتیم بچوں کی تعداد 10 لاکھ سے زائد ہے۔ ان بچوں کو بچہ بے گناہان کی طرح دیکھا جاتا ہے۔ ان کو بھرتی کر کے اور ان کے لیے شادی کر کے ان کو بیوی بچہ دے دیا جاتا ہے۔ ان کو بچہ بے گناہان کی طرح دیکھا جاتا ہے۔ ان کو بھرتی کر کے اور ان کے لیے شادی کر کے ان کو بیوی بچہ دے دیا جاتا ہے۔ ان کو بچہ بے گناہان کی طرح دیکھا جاتا ہے۔ ان کو بھرتی کر کے اور ان کے لیے شادی کر کے ان کو بیوی بچہ دے دیا جاتا ہے۔

✓ کیا آپ اپنی لاری کی نویمت کو بھٹکا چکے ہیں؟

✓ کیا آپ پریشان ہیں کہ میز والا پریشن کروا کر یا صرف شعائیں لگوا لوں؟

✓ کاہن سوچا گیا ہے اور یہ اس کا طاقن ہو سکتا ہے؟

✓ آٹھ کا پریشن کیسے کیا جاتا ہے؟

✓ ٹھونڈا ٹھونڈا کوئی نقصان پہنچاتی ہے؟ اس سے بچنے کا بہتر طریقہ ہو سکتا ہے؟

✓ بھول کو صحت کیوں ملتی ہے؟ جی ٹیکٹ، ترسکتی ہے؟ میز سے ٹیکٹ اتارنے کا پریشن کیسے کیا جاتا ہے؟

✓ کیا آپ میز پر لگوانے کا مشورہ دیا گیا ہے اور آپ کو بھڑکتی آ رہی کہ ٹھونڈی یا نہ لگائیں یہ بولڈ ٹوٹ

✓ کہتے ہیں کہ یہ بھڑکتا تو وہ دھوئی ہے؟

✓ آپ نے پریشن کروایا آپ کو کیا اشیائیں کرنی چاہئیں؟

اپنے سوالوں کے جواب جاننے کے لئے مندرجہ ذیل Website کا مطالعہ کریں

www.drasifkhokhar.com

بیمگسور کی نام چار سے متعلق اردو اور فارسی و جدید سب سے

ڈاکٹر اصطفیٰ کھوکھر آئی ہرجین

Free Helpline

اپنے سوالوں کے جواب پوچھیے

Cell: 0333-4102266

Email: drasifkhokhar@hotmail.com

بہترین اور سب سے زیادہ قابل اعتماد اور سب سے زیادہ

یہاں شعبہ ہائے شریا عظیم ہسپتال

تلاش لاہور میڈی کی کثیر اسپرٹس میں تھیں

آپریشن لاہور میڈی کی سیر جیسے جدید ترین آئی ہسپتال میں کئے جاتے ہیں

Vitreoretinal Surgery

Laser Surgery

- ✓ Retinal Detachment
- ✓ Ep. LASIK
- ✓ Diodes Yag Argon

- ✓ Retinal Detachment
- ✓ Vitreous Hemorrhage
- ✓ Macula

Phaco Surgery

Corneal grafting surgery

✓ Corneal grafting surgery

✓ Phaco Surgery

دُنیا کا سب سے بڑا انگلیشیر

مور طریق بہت زیادہ ہے۔ چارپائی اور طریقے
برسر و رات سے لگے جلتے ہیں۔ مگر وہ اسے چھڑا
قیدیوں میں لایا گیا۔ اس کا سب سے عجیب اور سخت
قائد قید ہے۔

اس کی سب سے بڑی مسجد علی اہل مسجد بھی
پہ اس میں ہے۔ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہوتی ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

دُنیا کا سب سے بڑا انگلیشیر
یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی
ہو جاتا ہے۔ یہ اس میں کھانا پکانے والی یہ مسجد آتی

پیشکش اور سپکس سیز میں پاکستان کا نام روشن کرنے والی صاحبہ



پاکستانی سماج کی تاریخ میں شہرہ آفاق شخصیت شہیرہ خاتون ہیں۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔

میں صاحبہ نے ۱۹۱۱ء میں لاہور میں پیدا ہوئی۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔

ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔

ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔

ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔

ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔

ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔ ان کی زندگی میں پاکستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کام کیے گئے۔

عمر ۱۸ سال ہے۔ میری بظلوں میں عروقی گھڑی جھپ ہے۔ آٹا اور یوگرت چھوٹی ہے۔ اس کے بارے میں ضرور بتائیے۔

[illegible]

دانت بھربھسے ہیں

مصر میں ۴۳ سال سے۔ کتب خراب ہو گئے اور لکڑی کے پتے تیار کیے۔ اچھی سے پتے تیار کیے۔

[illegible][illegible]

جسم کا بھداپن

میرے پاس ۲۰ سال کا ہے۔ اسے میں نے اپنا ۱۱۱ حکمیں ایسا ہی محسوس کیا ہے۔ ۱۱۱ کا چلنے سے حکم بھیہم ہوگا آ
سے کہا کہ ان کو دودھ نہیں پلائے جائیں گے۔ اسے اس سے کہیں تا ہے۔

مال کا دودھ بچے کے لیے ایک نعمت ہے۔ اب تو اسے بھی ناپید ہے۔ تیرے کہہ کر آپ : ”اوپر چائے سے ماس اور بچے
 دوسرے صحت مند تھے۔ آپ سے بارے میں یہ شیخ : ”ہیں۔ نعمتی کی حالت قدرتی وحی ہے۔ یہ کل طرح طرح
 سے شہداء تھے۔ میں سب ان سے مل گیا۔ ان کے دودھ چاہتے تھے۔ فرقہ پڑا ہے۔ انہیں بھی تہذیبیں وحی
 میں دلچسپی ہے۔ یہ سب کچھ ان سے پوچھا کہ : ”جستہ لائنوں میں یہ کیا بچے؟“ نے کا دودھ چاہتی تھیں۔ ”آپ ہیں اور
 سے یہ جھلکی تھیں اور وہ بھی مال سے دودھ چاہتے تھے۔“

اور ان کے لیے یہ بھی اور شے جو کمپنیاں ان کو تیار کرتی ہیں۔
 تعلیمات کے بارے میں بھی یہ تعلیمات تیار کی جاتی ہیں۔
 یہ وہی تعلیمات ہیں جو ان کو تیار کرتی ہیں اور ان کو تیار کرتی ہیں۔
 ان کے لیے یہ تعلیمات تیار کی جاتی ہیں اور ان کو تیار کرتی ہیں۔

یہ تعلیمات تیار کی جاتی ہیں اور ان کو تیار کرتی ہیں۔
 تعلیمات تیار کی جاتی ہیں اور ان کو تیار کرتی ہیں۔
 تعلیمات تیار کی جاتی ہیں اور ان کو تیار کرتی ہیں۔
 تعلیمات تیار کی جاتی ہیں اور ان کو تیار کرتی ہیں۔
 تعلیمات تیار کی جاتی ہیں اور ان کو تیار کرتی ہیں۔

اور ان کے لیے یہ بھی اور شے جو کمپنیاں ان کو تیار کرتی ہیں۔
 تعلیمات کے بارے میں بھی یہ تعلیمات تیار کی جاتی ہیں۔
 یہ وہی تعلیمات ہیں جو ان کو تیار کرتی ہیں اور ان کو تیار کرتی ہیں۔
 ان کے لیے یہ تعلیمات تیار کی جاتی ہیں اور ان کو تیار کرتی ہیں۔
 تعلیمات تیار کی جاتی ہیں اور ان کو تیار کرتی ہیں۔

فریڈرک ڈیوڈسن

فریڈرک ڈیوڈسن



فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن



فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن

فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن

فریڈرک ڈیوڈسن

فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن

فریڈرک ڈیوڈسن

فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن
 فریڈرک ڈیوڈسن

سے یہ بود رائج پائیں اس کا کبھی نہ تو توجہ نہ ہے
 اختیار نہیں دیتا ہے۔ وہ بھی کہ ایک نوجوان
 جان جو اپنے حامی پرستی سے محروم ہے وہ قاعدہ
 اس اختیار کے لئے شہر میں پھرتا رہتا ہے۔ بچے
 کائنات کے خدا میں انہیں یہ حق حاصل ہے کہ
 بے منت تہہ پوں کا سامنا نہ کرتا ہے۔ وہی سبب
 اختیار ہونے کا سبب ہے۔

مفتی محمد عارف صاحب دہلوی (رحمۃ اللہ علیہ)

ہر سال عورت و خلیہ میں جتنی صورت تھی جو
 اسے مال، کس بیٹی اور بھائی کی شکل میں ملتا ہے
 ہر چیز مردانہ یا عورتانہ کا نام ہے تو عورت کی یہ
 خوش حال ہے یہ وہ چیز ہے جس کے حامل ہونے پر
 تمام کے قائل ہیں عورت کی عورت کے ہیں
 ہر عورت کی صورت ہے اور مرد کی صورت بھی ہے اور
 اس کے سبب یہ بھی کہی ہے "یا خلیہ" یا خلیہ
 پائے عورت و خلیہ کے ہیں ان کے

ریحانہ ظریف (مدرسہ)

وہ چلیے جس خلیہ میں
 خاص بات کیا ہے
 یاد ہے یہ خلیہ میں
 تیرے ہیں
 مرد و عورت ہیں تو
 تو کہہ دے اس کی اور خلیہ
 وہ اس کی ہے



جس میں یہ مردانہ اور عورتانہ
 کی وہی صورت ہے۔ عورتانہ اور مردانہ
 نہیں ہیں یہ مردانہ اور عورتانہ
 تو یہ وہی کا یہ وہی ہے۔ اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 کے حقوق پر ہر گز گھر کے معاملات میں خلیہ

اس کے سبب یہ مردانہ اور عورتانہ
 کی یہ صورت ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے

پروفیسر ایوب تھیمم - اسلام آباد



سبب یہ مردانہ اور عورتانہ
 کی یہ صورت ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے

اس کے سبب یہ مردانہ اور عورتانہ
 کی یہ صورت ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے

پروفیسر ایوب تھیمم - اسلام آباد

یہ حقیقت ہے کہ عورت کی صورت
 کے لئے اور مردانہ اور عورتانہ
 یہ ہے اور عورتانہ اور مردانہ
 یہ عورتانہ اور مردانہ
 عورتانہ اور مردانہ
 عورتانہ اور مردانہ
 عورتانہ اور مردانہ

پروفیسر ایوب تھیمم - اسلام آباد

اس کے سبب یہ مردانہ اور عورتانہ
 کی یہ صورت ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے

[illegible]

صدت کی دنیا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

شہد کا وہ مخصوص خسر دریافت ہو گیا جو سیکٹیر یا ختم کرتا ہے

تو قیامت کے دن جو حال ہے وہی حال ہے۔
 میں نے کہا کہ یہ تو ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔
 ان کا حال ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔
 میں نے کہا کہ یہ تو ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔
 میں نے کہا کہ یہ تو ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

[illegible]

۱۔ اے محمد بن عبد اللہ!

$$t_{n+1} = t_n + \frac{1}{n^2} \quad \text{for } n \geq 1$$
(Aspirin) $\text{C}_9\text{H}_8\text{O}_4$ (180.15)

حضور میں رہ کر دعا کی جائے اور دعا کے بعد دعا کی جائے

وہاں سے بھی سب سے پہلے اس کی طرف اشارہ کیا گیا۔

www.bx.f

پہلے اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی

$$\frac{m}{m_0} = 1 + \frac{1}{2} \frac{v^2}{c^2} + \frac{3}{8} \frac{v^4}{c^4} + \dots$$

FAST F

— اے اے مہمیاں! تم مجھ پر

آپ کو اب کچھ دے دوں

المسألة الأولى: ما هو الفرق بين التفسير والتأويل؟

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

$$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

— ۱۲۴ —

مجلس علماء العرب والمسلمين

قديم

اب دینی و علم کا یہ عالم ہے کہ اس نے اپنے تمام وقت کو صرف دین و علم پر صرف کر دیا۔ اس نے اپنے تمام وقت کو صرف دین و علم پر صرف کر دیا۔ اس نے اپنے تمام وقت کو صرف دین و علم پر صرف کر دیا۔

تحقیق و
تبصر

شہرت آپسیر منہم الامتیر وسارو
کر کے روان الامتیر



آفت کے

تسلیمی گلا

کے برے

معدہ جس بنیاد پر تھم رہا ہے اس بنیاد پر غلطی نہ
 ہوگی اور اس بنیاد پر غلطی نہ ہوگی۔ غلطی سے بہت
 بڑی غلطی ہے۔ غلطی ہی جو توئی رہی ہے اس کا نام

سے وہ موت دیکھ کر حیرت زدہ رہا۔ وہ سمجھا کہ جو
بڑوں پر تشدد کیا گیا ہے، وہ ہم لوگوں کا بھی
جان لی ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

جو نیچے اندھیرے میں ٹی وی دیکھتے ہیں، اُن کی نظر ضرور متاثر ہو جاتی ہے

پھر نیچے کو سٹوٹن سے دو ٹوٹن۔ شتوری معانی جس جگہ
یہ درجہ چاہے کیا پڑے۔ پہلے چاہے اس کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

نور سٹوٹن کے نام پر ہو گا۔ پہلے چاہے اس کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

جس میں وہ سٹوٹن میں۔ عین جیسے کہ سٹوٹن میں۔
یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

یہ شہر کے معانی کا خاص
شہر رہیں۔

آئیے

بات کرتے ہیں

کتابیں سچی پڑھ لکھے

پڑھتے ہیں، پہل کچھ کتابیں

پنے آپ کو پڑھوا بھی لیتی ہیں۔ کچھ کو ہم بھول جاتے اور کچھ یاد

رہتی ہیں۔ کچھ کتابوں کا نام، موضوع، فکر، خیال و رائے از اس

قدرت ہمارا ہوتا ہے کہ اگلی یکرے ساتھ لیے جاتی ہیں۔

اس ماد کا موضوع ایسی ہی شاندار کتابوں کے حوالے سے ہے

اس ماد کا موضوع



• آپ کی زندگی میں آنے اور حیران کرنے والی کتاب کون سی ہے؟

• اُس نے آپ کی سوچ کیسے بدل دی؟

• اُس کتاب کی کون سی خاص بات ابھی تک یاد ہے؟

آپ سے یہ بات ایسے نئے شخص آپ کی کتاب سے - ۸ مارچ ۲۰۱۲ء

میں پکڑا گیا ہے۔ آپ کی جوابات - ۱۱ مارچ ۲۰۱۲ء

پڑھو اس کو سب کے لیے پتا رہے۔

مدیر اردو انسٹیٹیوٹ

rejected. The tender opening committee reserves the right to accept or reject any or all tenders without assigning any reason.

- 10 Earnest money, @ 2% of the estimated cost as specified against the work in shape of deposit at call drawn in favour of the Executive Engineer, Khanwah Division DCC Depalpur from a scheduled bank must be accompanied with tender failing which tender will not be entertained.
- 11 The successful bidder shall have to submit construction schedule within specific mobilization period for approval and will abide by the approved construction schedule. In case of failure the contractor will be responsible to pay for the lost benefits, damages if occurred during execution and additional cost for the said work.
- 12 The contractor will establish all type of material testing lab for all type of relevant tests etc. in case of failure the contractor will be responsible to bear the cost of testing material from other sources.
- 13 The case of any dispute, the case will be referred to the Superintending Engineer Depalpur Canal Circle Lahore whose decision will be final and binding on both the parties.
- 14 The Engineer in-charge reserves the rights to drop / reduce / increase any work to any extent at any time as per site conditions or requirement without assigning any reason.
- 15 The payment will be made according to the actual work done subject to the clearance by the consultant, Departmental committee or other agencies and subject to availability of funds.
- 16 The contractors will have no right to claim any interest on account of delay in making payment for the work done because of non receipt of funds well in time.

| Sr.# | Name of work | T.Y.S. Estimate | | Earnest money @ 2% of bid price (in Rs.) | Tender Fee (in Rs.) | Completion period |
|------|--|-----------------------------|--------------------|--|---------------------|-------------------|
| | | S.E. DCC Lahore No. & date | Cost (in Millions) | | | |
| 1 | Lining of Miancharian Minor RD 0+000 - 21+030 (Tad). | 1107/89-IV dated 22-02-2012 | 21.452 | 429100 | 10727 | 3 1/2 (Months) |


 Executive Engineer
 Khanwah Division DCC
 Depalpur

IPL # 2492

2012-02-22 12:43

DRAFT NOTICE INVITING TENDER

Seeking to join an award-winning, fast-growing Hires system, the applicant has 3 years of experience as an investment advisor and a background in the financial industry at the national level in 2012.

- 2 The tenders on Form - B will be received by the tender opening committee constituted by the Secretary, Khairpur Department on 20.02.2022 at hours 11:00 AM in the office of the Executive Engineer, Khanwah Division DCC Depalpur. The tenders will be opened and received by the tender opening committee on the same date and time in the presence of the Contractors or their authorized representative who will be required to remain present at the occasion.
- 3 The blank Tender Form can be purchased from the office of the Executive Engineer, Khanwah Division DCC Depalpur up to 04.03.2022 during office hours at the non-refundable cost mentioned against work. No tender form will be sold on date of receipt of tenders. No tender except those purchased from this office will be entertained.
- 4 The contractors / Firms who desire to obtain tender forms shall have to furnish the required documents to the Executive Engineer, Khanwah Division DCC Depalpur regarding enlistment / renewal of their names with the Khairpur District and District Engineer, Khairpur, the Collected Khairpur District Engineer, Khairpur, District Professional Engineer, Khairpur, renewal fees and any other documents to his entire satisfaction along with copies of all documents duly attested by Gazetted Officer. The Executive Engineer, Khanwah Division DCC Depalpur shall issue the tender form after verification of all documents.
- 5 All the bidders should satisfy themselves about site location, conditions prevailing at site and its accessibility because successful bidders will have to mobilize to site of work within 7 days after issuance of acceptance letter from office of the Executive Engineer, Khanwah Division DCC Depalpur.
- 6 The successful bidder shall have to execute the agreement with the Executive Engineer, Khanwah Division DCC Depalpur within 7 days of issuance of acceptance letter. The successful bidder shall also deposit 7 days. The successful bidder is required to deposit the initial performance security of Rs. 10,00,000 (Ten million) in cash below of the bank to the account of the District Bank of Cash with the office of the Executive Engineer, Khanwah Division DCC Depalpur. He will have to furnish a list of the site Engineer / technical staff to be deployed by him for the project before start of work at site.
- 7 The work will be executed according to the approved Design / Drawings by the competent authority and specification.
- 8 The tenders will be opened by inviting bidders in person or their authorized agents at the tender opening committee in sealed envelope. Any tender received by post will not be entertained.
- 9 The conditional incomplete and overwritten tenders by the bidders will be liable to

اردو ڈائجسٹ کا ایک اور امتیاز



99

کم کریں مگر

مکتبہ

نہیں

$$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$$

ہم نے آپ کو سب سے پہلے ہی ان کے بارے میں بتا دیا ہے

[illegible]

پہلے تھیں کے ساتھ تھیں میں نے ان کو دیکھا تھا۔
قائد ہوگا۔

1. اپنے ایک پیرو (Carpenter)
2. اپنے 300 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
3. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

4. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
5. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

6. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
7. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

8. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
9. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

10. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
11. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

12. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
13. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

14. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
15. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

16. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
17. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

18. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
19. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

20. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
21. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

22. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
23. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

24. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
25. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

26. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
27. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

28. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
29. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

30. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
31. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

32. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
33. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

34. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
35. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

36. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
37. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

38. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
39. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

40. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
41. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

42. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
43. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

44. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
45. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

46. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور
47. اپنے 200 روپے سالانہ ایک گھر کے سفیدی اور

18 سال میں 5 کروڑ روپے

میری عمر 18 سال سے 55 سال تک رہی ہوگی
وہ 55 سال تک رہا ہے میں بہت شہرت سے اس
کم کرنا چاہتا ہوں، مجھے کتنا ادا کرنا چاہیگا

(نورجی یادگار)
آپ کا نام یاد ہے۔ یاد ہے کہ آپ
بہت کمائی سے رہتے تھے۔ یاد ہے کہ آپ

تدویر تہذیبی میں یاد گار محاوروں سے پرورے۔
آپ کی قوم نے اس کو حق سمجھا اور اس کو تیار کیا۔

آپ کا نام یاد ہے۔ یاد ہے کہ آپ
کھڑے چھوٹے تھے۔ آپ نے ان کو حق سمجھا اور اس کو تیار کیا۔

آپ کا نام یاد ہے۔ یاد ہے کہ آپ
پانی کا شہر تھا۔ آپ نے ان کو حق سمجھا اور اس کو تیار کیا۔

آپ کا نام یاد ہے۔ یاد ہے کہ آپ
پانی کا شہر تھا۔ آپ نے ان کو حق سمجھا اور اس کو تیار کیا۔

مفتی محمد رفیع رحمانی صاحب مدظلہ العالی نے 13-05-2012 کو جاری کیے گئے فتویٰ کے مطابق کہ اگرچہ یہ فتویٰ 27-05-2012ء کو جاری کیا گیا ہے مگر اس کی تاریخ 13-05-2012 ہے۔

[illegible]

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ مَسْجُودًا إِلَّا السُّجُودَ

۲۷۴ : ایشیتو، کازوهیرو

مطالعہ
کی میسر

یہ سوانح شریف کے مصنف ہیں۔
 مولانا محمد رفیع صاحب
 مولانا محمد رفیع صاحب
 مولانا محمد رفیع صاحب
 مولانا محمد رفیع صاحب

پروگرام

[illegible]

شعور پر جس سے

[illegible]

میں میں ہی خوش حال رہتا ہے۔
 صحت تو رہا ہے وہ تو اس کا وہ ہے۔
 میں یہ میرا کہہ رہی تھی کہ وہ اس پر نہیں رہتا
 یہ ہے کہ وہ ہے کہ وہ اس پر نہیں رہتا
 میرا کہہ رہی تھی کہ وہ اس پر نہیں رہتا
 یہ ہے کہ وہ ہے کہ وہ اس پر نہیں رہتا
 میرا کہہ رہی تھی کہ وہ اس پر نہیں رہتا
 یہ ہے کہ وہ ہے کہ وہ اس پر نہیں رہتا

[illegible][illegible]



نقد له میر چہ حسہ ، وہ مزار مشی شاہی

سابقہ جہازیں ان تھکنے والی حالت میں چڑھ کر
 بے محنت کے طور پر اڑ رہی تھیں۔ ان کے
 جوتے اور ہاتھ کے پٹے اب حد درجہ کے ساتھ
 سولے گھنٹے کے لیے تیار تھے۔

پتا — چارو اہل وقت میرے ہونے سے
 یہ وہی ہے جس قوم کا حق کھاتے کے معاملے میں اٹتا تھا
 (۱۱) چارو کے معاملے میں اس کا وہی کھاتا تھا
 (۱۲) خاندان چارو کے خاندان کے خاندان کے خاندان کے
 قیصر کے خاندان کے خاندان کے خاندان کے

نہایت کے چہرے پر خوشی کی لہر اڑھتی اور
 جس بدلی ہوئی حالت میں مسند پر سے خوشی
 میں نکلا، غافلہ ہوا۔

انگریزوں نے جو سپ دیا "پیس اسلام احمدیہ"۔
 امام القباہی — اپنے عہدہ پر آئے اور ان کے ساتھ

ایک قلمی مسکن سی ۱ پے ہند سے پہلے تھے، اور

۲۷۴ اردو زبانیں مرقی ۲۰۱۲ء

میں پیش نظر ہے اور تمام دانش کا سامنا موجود تھا
 اپنی سہ ماہی میں قریب حاصل تھی۔ ایک دن میں اس سے
 نے دوسری زبان سے کہا میں نے غور کیا کہ علم پر جو
 آپ محنت کر رہے تھے، اپنے اہل سے کسی کام میں تھے۔
 اس پر صرف چوتھی کام میں تھے۔ بے چارے پر بے رحم
 یہاں اس کتاب کی کیا ہے؟

[illegible]

مردمان ہوتے ہیں اور کہ جو نوش اور اطمینان بہ
قریب اور تحت حال و حواس کو حاصل ہے وہ دنیا کی بہ چیز
ہوتے ہوئے بھی صحیحہ ہو حاصل نہیں۔ ضرور یہ اس کے
وہابی ہے۔ کہ اس کے باطن اللہ کا ہے۔ یہاں
نہ اس کے میں ہے۔ یہاں تک کہ جو اس کے
ایمان ہیں۔ آپ ہی اپنے اللہ کا حکم چاہیں اور اس پر
ایمان لیں۔

خداوند تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے یہ سب کام اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہوں اور ہمارے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد ہو۔ آمین

[illegible]

یہ سلسلہ ایک عرصے تک چلتا رہا۔ ہمیں سکھ سے ہاتھ
نہ بڑھایا اور نہ لڑا اور میں شیطان کے اس طرح ظریف ہونا
چاہتا تھا جو نہ کسی شخص سے نہ کسی شے سے ہراساں ہو سکے۔
ابھی مجھے اچھا نہ تھا کہ وہ ایک بار میری طرف سے قلم بولا "ایسا
خوشروہ رہا تھا"۔ یہ کیا شامی فکر تھی۔ یہ بھی دونوں سس
ناتھا جیسے اس نے سب کو سمجھتے ہوئے رہا۔ وہ ان کی سمت غلطی
ہمارے لئے جتن کرتا۔ یہ محسوس ہوتا کہ وہ آگے جاتا
وہاں سے دھن آتی ہے یا پتلی لڑا میں نہیں۔

چاہی کہ وہ باقی رہے، لیکن مجھے تو ایسا ہیہ کہ وہ

[illegible]

550 —————

042 37225030 2/2/2004

Coping With the Loss of a Loved One

— *Le Y —* $\sqrt{2} \sqrt{Y} = 1$ — *Le Despair*

۴۷۵. ۲۰۱۳

فون سمجھتے ہیں کہ یہ کتابیں کتنی ہی ہیں۔

دوسری بات یہ کہ اس کتاب سے بروقت بھی ۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی قیادت کے لیے

قائم رہو گئے ساتھ ہی دوسری روڈ کی تعمیر و ترقی

پہلے تو آج کے زمانے کی اہمیت سے فائدہ اٹھا کر
 ہمارے ہاں ایک نیا سرکس بنایا گیا ہے۔
 اس سے پہلے تو یہاں پر کوئی سرکس ہی نہ تھا۔
 اس وقت یہاں کی حالت یہ تھی کہ یہاں پر کوئی
 سرکس ہی نہ تھا۔ اس لیے یہاں پر کوئی سرکس
 بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے تو یہاں پر کوئی
 سرکس ہی نہ تھا۔ اس لیے یہاں پر کوئی
 سرکس بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے تو یہاں
 پر کوئی سرکس ہی نہ تھا۔ اس لیے یہاں پر
 کوئی سرکس بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے تو
 یہاں پر کوئی سرکس ہی نہ تھا۔ اس لیے
 یہاں پر کوئی سرکس بنایا گیا ہے۔ اس سے
 پہلے تو یہاں پر کوئی سرکس ہی نہ تھا۔

پہلی کتاب

کتاب بی بی کا مستقبل

اس کتاب سے فائدہ اٹھا کر
 یہاں پر کوئی سرکس بنایا گیا ہے۔
 اس سے پہلے تو یہاں پر کوئی سرکس
 بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے تو یہاں پر
 کوئی سرکس بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے
 تو یہاں پر کوئی سرکس ہی نہ تھا۔

اس کتاب سے فائدہ اٹھا کر
 یہاں پر کوئی سرکس بنایا گیا ہے۔
 اس سے پہلے تو یہاں پر کوئی سرکس
 بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے تو یہاں پر
 کوئی سرکس بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے
 تو یہاں پر کوئی سرکس ہی نہ تھا۔
 اس سے پہلے تو یہاں پر کوئی سرکس
 بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے تو یہاں پر
 کوئی سرکس بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے
 تو یہاں پر کوئی سرکس ہی نہ تھا۔

حرفہ و حرفہ کر دینے والے سپید

ہر ایک کو دل سے پھر اشیاء

اس کتاب سے فائدہ اٹھا کر
 یہاں پر کوئی سرکس بنایا گیا ہے۔
 اس سے پہلے تو یہاں پر کوئی سرکس
 بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے تو یہاں پر
 کوئی سرکس بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے
 تو یہاں پر کوئی سرکس ہی نہ تھا۔



حوالہ میری پسند کا۔ احتجاج احتجاج!

ماہِ قروری کا ڈاؤن بجست لیا، تو سب سے پہلے اپنا منہ پرہ
سلسلہ دیکھا مگر وہ نہیں ملا۔ حوالہ میری پسند کا کام بھی اچھا تھا
اور کام اور انداز پیش کش تو بے حد عمدہ تھی۔ جناب سے
گزارشیں بے کاس سلیسے کو بھاری رہیں۔

(نکاح سبب حلالہ جس میں بے حد سب سے اسی بے شرم کیا
تدبیر کیا کرنا کڑوا تھا، ماحول ہوتا ہے کہ جیانی اپنی شاعری سلیس
دوسروں کی طاعری کا شکار ہوتا ہے اور نہ کرتے ہی بھگورت کریں۔ پہلے تو ہر ذاتی
کھتے کھتے کہ دو تہہ اکمل ان سب سے تیار ہوتے ہیں۔ تجربہ کار سے کھتے
کرتے ہیں۔) (میں اللہ بخشہ دیکھ کر انا اور ک)

قومی لباس کی بے توقیری بند کروائیں

ایک بات معاشرتی حیثیت سے جس کا تعلق ہے جس
کہ طرف کسی کی اب توجہ نہیں ملے گی، وہ آپ کے ذریعے
ارباب اختیار کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔ رسالوں، اخبار
اور ٹی وی کے ذریعے دیکھتا ہوں کہ نہ صرف قصہ قصہ
قصہ و شیر الہم اور اعلیٰ روپ کے بھولوں میں سیاسی مایا
ہوتے ہیں کہ کرسیوں پر بدمذہبان ہوتے ہیں جبکہ قومی لباس
شیر وانی پکڑی یا جناح کیپ پہنا کر چوکیداروں کو ان کے
پچھلے کٹھن اکھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ عداوتوں میں بھی یہی
حال ہے۔ اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔

(ازجہ سبب اہمیت اس کی وہ ہے کہ جو معاہدے آپ نے۔ عداوتوں
کے اندر معزز اور قومی لباس پہنا کر ان کو عزت اور بھتہ دینے
پڑے۔ نہیں نہیں سے سمجھ لیاں جاکر کوئی اور نہ دیکھتے۔ گے۔ وہاں
چاہے عداوتوں کے بہرہوں یا بھولوں کی ضرورت ہو اور نہ کوئی اور نہ
خبری ہو کہ ہوتے ہیں یا نہیں۔ مگر انہیں بھوتہ دیکھ کر۔ یہ ہے تو
سرچ سبب کبھی کوئی اور کوئی صفت نہیں۔ لایونیا بھولوں کے اندر
جہاں کوئی اور نہ دیکھتے، یہ ہے کہ جب عداوتوں کے کوئی اور نہ دیکھتے
ہیں۔ یہاں کوئی اور نہ دیکھتے، یہ ہے کہ جب عداوتوں کے کوئی اور نہ دیکھتے
یہ جو کہ باہر سے لایا گیا اور شجر کی تہہ کرتا ہے اسی عداوتوں کے اندر
کوئی اور نہ دیکھتے، یہ ہے کہ جب عداوتوں کے کوئی اور نہ دیکھتے
عداوتوں کے کوئی اور نہ دیکھتے، یہ ہے کہ جب عداوتوں کے کوئی اور نہ دیکھتے
کر کے جبکہ کوئی اور نہ دیکھتے، یہ ہے کہ جب عداوتوں کے کوئی اور نہ دیکھتے)

ہے جس کا تعلق ہے اور جب چاہے ہر ایک پر ہوتا کر راست
بند کر دے۔ نہ ہی ایسا کہ نہ ضرورت نہ عوام کی مشکل اور
وقت کا خیال۔ اسی طرح اپنے اپنے گھر میں کے باہر انہوں کو
جوڑ کر اپنے سبب ہر طرح کی توجہ پر بیکر بنا دیتے ہیں۔
حکومت کو چاہیے اس الا قانونیت اور شہریوں کے حقوق کے
خلاف کیے گئے کام کو فوری طور پر ایک جلد وز چلا کر نہ کریں
اور غصاں صاف کر دے۔ یہ انداز میں مجھے تو جو کچھ ہر
پہنڈ پر بیکر پکڑی بند ہو جاتی ہے۔ کیا ہر لوگوں کو من کے من
کرتے دیکھ کر میں کتنی دیر تو وہ بھڑکی رہتی ہوں۔ جب آکر
خدا اللہ رہی ہوں۔ سمجھ نہیں آتی یہ مسئلہ کس سے حل کروایا
جائے۔ جو سب کا مسئلہ ہے۔ حکومت کوئی فون خبر ہی دے
دیا کرے۔ (میں خود۔ یہ مسئلہ ان اور ک)

اللہ کرے مجھ پر بھی خیر کا سایہ پڑے

میں آپ کی مدد سے
شکر گزار ہوں کہ آپ
نے مجھے ۲۰۱۲ء کے
پہلے شمارے میں ان
تخصیصات کی فہرست
میں شامل کیا کہ جن
کے ساتھ اپنا نام دیکھ کر
نہ صرف مجھے بہت خوشی



ہوئی بلکہ یہ احساس بھی ابھرا کہ یہ لوگ مجھ سے کیسے بہتر اور
آگے ہیں۔ میں آپ کی بہت بہتوں اور کہ آپ نے مجھے
پاکستان کے تعلیم کو لوگوں کے ساتھ وابستہ کیا۔ اللہ کرے ان
لوگوں کی وساطت سے مجھ پر بھی خیر کا سایہ پڑے۔

کیا کہوں، آپ کا ڈاؤن بجست اور اس میں تخصیصات کا یہ
بال ہر اعتبار سے قابلِ قدر ہے۔ بقیہ اچھے ۵۲ برس میں جو
خدمات اور ڈاؤن بجست نے قارئین اور پانچم امت کے لیے
کی ہیں وہ قابلِ ستائش ہیں۔ اللہ آپ کو آسائیاں عطا کرے اور
آسائیاں تقسیم کرنے کا شرف عطا کرے۔ آمین۔

(دلورہ بیگم، استادن سائنس، اعلیٰ اسکول، لاہور)

ہر باران کو بھالیتا ہے۔ جسیم سے سقی علی باران کی ریاست کے دشمنوں اور حملہ آوروں کو قتل کرتا ہے۔

دل کی بات کہوں تو مجھ سے ہم سب کو مٹی ٹھستے سے
دو چار کر لیتے۔ ہمارے قہر کی راہ ہوتا تھی، یا کسی جہاں میں ملے یا
کے پاس جسے گروہ و سہہ کو کچلنے پر رعبے کے چرایا ہے۔
ٹھستے کو مانا آج آسان نہیں ہوتا مگر یہ ہوا ہے۔ پائیس پچھلے
۶۰ سال کو چھوڑ دیتے ہیں۔ سیدے کے عروج اور آنچلے کے سون
کوس رچو لیں۔ کوئی ایک ڈراما کو قیامت کہانی کوئی ایک کاروان
نئی قوم کو ایسا ہیاد کہ آپ کے سپہ و عیاد یہ ہیں اور آپ کی قوت و
آزادی اور اطمینان کا سانس لے سکیں۔ کوئی کاروان کا گھر جسے
تکلیف کی طرح لکھا گیا ہوتا۔ بہترین دامانوں سے سویا اور دیا ہوتا۔
پریشانی تیار کیا گیا ہوتا۔ قبروں کے پتے میں ہندوستانی قہلوں
سے کاٹوں کے لئے چائے میں کون کی تکلیف دینے کا سناہر دیتا
ہے۔ قہلوں کے آئینہ سناہر جو اپنے بچوں کو کیا باتوں کو بھیجی
دکھاتے ہوئے سناہر سوچنا ہے۔ فوج کے معمول کی خبروں کا
اور شہوت کے ہم پر ہندو کا گھر گھر پہنچاؤ اور برائی قوم کی
جنگ اور شرم ہی قہر کوئی۔ کیا ایک چاروں سر کی انتہائی کے
یہ مقام ہے پر ہم کیسے جھکیں جاتے ہیں اور چر اس روز میں
شریکہ ہو جاتے ہیں۔ انشور یا سہہ کہ پیدا ہونے کی تکمیل سے
لے کر پاشا یا سہہ کے بغیر شادی کے مختلف لوگوں کے ساتھ رہتے
کی تصویریں، جھلکیاں دکھاتے ہیں کون کی خبر ہے اور تحقیقی ہیں کا
اظہار ہوتا ہے۔ انھوں کی بات تو یہ ہے کہ ایسی حرکتوں پر شرمندہ
ہوتا تو دور اور اضر و بھی نہیں ہوتا۔ کانوں کے ٹوٹوں سے
جو سناہر ہے ہوا آواز اب قہر کا کوئی یا کان کوئی طور پر ہی نہیں
روانہ بہارت کی نئی فلیس ادا لے کر روزانہ ہمارا گھر

۹۰ کی دہائی میں مجھے کئی سال روزنامہ نوائے وقت کے گجرل میں کرنا لکھنے کا موقع میسر آیا۔ بی بی سی اور سٹریٹ آف جاپان کے بارہ گرام اور امروہی کے اشتیاع راجی ستر ہوتا ہے۔ اشتیاع راجی ہونے کے باوجود ملکی کاسٹ سے جو کچھ تھا جب تک اسلام آباد میں ستر ہو کر دیانت سے مل جاتی۔ اسی سترے رات دیر کے کھڑے ہو کر تو جھیل پر سے "ہم پر کرنا پڑا۔ تیش ویش کوئی فلم کا آواز ہو رہا تھا اور وہ دفتر جانے سے پہلے دیاوارہ کی ایک نیم حریفی تصویر کی فلموں کو

برکت کے لیے پیغمبرؐ کو ضرور ہونا چاہیے۔ اس کی جگہ کیسے ہوتی ہے وہ بارہ پلٹ کر آیا پھر اسی محل کو دہرایا۔ یاد رہے یہ پیدائش پاکستانی خواتین کا عجیبہ خاص ہے۔ اس کی سربراہ ایک خاتون سلطانہ صاحبہ ہیں۔ اس کی پرورش خزانہ کی صوبہ بہن ہیں۔ کیا انہوں نے کسی سہولت یا ترستہ پر کسی چیز کا نام نہیں لیا۔

کچھ عرصے تک اظہارِ رائے کا اتفاق ہوا۔ رات ٹھنڈی
گزری اور صبح کی دلی آنکھ تازم سے کم تر اچھٹل رہی تھی جس
پر ان کی مذہبی رسومات اور انجمنِ عیاری تھی۔ آپ جن کو رول
مالی جانتے ہیں، جن کی پیروی کرتے ہیں، انہوں نے اچھا
مہاجر ہمارے سے کم نہیں اور ان کو اس خیر معاشرے سے ہٹا دیا اور جلاوا
ہے کہ بقول ان کی سب سے نمایاں پروڈیوسر ایٹنا کیور کے
مہاجر فرض تھا کہ اپنی اقدار کو روموں کو حصہ بنائے۔ ہم نے
مہاجر ہمارے سے کم نہیں اور ان کو آج کے مہاجر کے ادا کی دینے کے
قابل قبول اور پسندیدہ بنانا ہے۔"

[illegible]

۱۰۰۰ سے زائد بچوں کی فری میسرز کے علاوہ کوئی وی پی
۶۶ مہشت دورانی کی جیمس کو وہ قاضی کیا یاں بھی جیٹا کا ست
۷۷ ہیں جس ۱۱ یا جیگر کے بچوں کے لیے موزوں ہیں۔ چھوٹا جیمس اور
اس کے سرورق کرداروں کی ایک فاکھ باوریزار قضا کا کارالم
دک ستہ اکن لڑا کیا جا سکتا۔

ہندوستان کے ہندو تہذیب کاروں کی طرف سے اپنی قوم کے لیے یہ ایک یادگار اور بقول ان کے عظیم تہذیب جس نے ان

کی مہم ہمارے، اقدام، روایات اور کرداروں کو حسبِ ذمہ داری
جب سب ڈسٹ آگے نہیں دھور پاتا۔

اس سے اگلے مرحلے میں سب کہا نہیں جاسکتا کہ ہم
کوشا بھی شامل ہوا کرتے تھے۔ یہ ایک Unstable Force
ہو گیا۔ وہاں اس کے کوشا کے روپ میں مجبوراً انسانوں
کی مدد کو آتا ہے۔

پھر بھی کیا لوگ ہیں۔ نہ اپنے خدا کو مانتے ہیں۔ نہ اس کو
اپنی زندگی اور کرداروں میں آنے دیتے ہیں۔ نہ اپنی تاریخ اور
روایات کو تسلیم کرتے ہیں نہ ان کا ذکر دہوتے دیتے ہیں۔ نہ

اپنے ملک کو مانتے ہیں نہ اس کی جڑوں کی مضبوطی کا سوچتے
ہیں۔ ہمیں تو ۶۰ سالوں میں سیاست کرنی بھی نہ پڑی کہ
۳۰ لوگوں کو درمل مائل بنا سکتے۔ نہ ملک چلا آئے، نہ حاکم دہا بیٹھے
اور اسب آدھے کو بچانے کے لیے چند نو عمر بچی لڑکوں کے
پاتھوں پر قتل بنے جا رہے ہیں۔ نہ میڈیا چلا آئے، نہ بات تو جب
کسی کو لوگ آپ کے ڈراموں، ہمارے اسوں اور فلموں کو سبے پانچ
دکھاتے۔ اپنی خبروں میں آپ کے کھانا سے چلاتے، دھڑکتے۔ یہ
کہ اپنے بچوں تک کو دکھانے کے لیے آپ کا رونا فلم، انیمہ
کا رونا میری یادوں کی بات ہے ایک کا رونا کریمہ تک نہیں بنا
پاتے کہ کسی کو چارے لپکا کر مال ہی بنا لیتے۔ بڑی بڑی کرتے
والے اس کی شہرتوں کو تین تین سو ڈالروں میں شہرت پر بیچ رہے
ہوتے۔ چار چار ڈالروں میں اس کے ترے ہو کر یک رہتے
ہوتے۔ کتابوں، اخباروں میں اس کے پورے ہوتے۔

پاکیستان سترہک وچھو کی اور دھم سے سارک اور دھماجہ کے
مسلمانوں کی قیادت کرتے کہہ اور حالت یہ ہے کہ ایک تقسیم
سب کو بیچ رہا ہے۔ مار مار رہا ہے۔ پھیل رہا ہے۔ کسی اس کے
اندر بڑے انتہائی لیڈر اور نگہبانی ہوتے تھے، مٹا سوچتے اور
خواب دیتے تھے۔ کہہ نے بھی ان کو اپنی سوچ سے نہ جانتے تھے۔
آج ملک کے مالک ہیں۔ مثال سے جنوبی ملک ان کے پرچم
لہراتے ہیں۔ ان کی داستانیں اور ان کی کہانیاں ہیں۔ کاش
اس کے کسی لیڈر نگہبانی کو اپنی قوم کی محبت اور مستقبل موحدا ہوتا۔
میاں صاحبان کی مسلم یک (ان) اسمن آکال کی کہہ رہی ہیں۔ ۵۰
سال ڈن سوچ کر رہی تھی۔ سب خواب ہوتے۔ اپنی وی کے ساتھ